

تاریخ و روایت: منتقدان متقدمی چون ابن خلدون و ابن کثیر در شرح و تفسیر این روایت تأکید بر این دارند که این روایت در حدیث صحیح است و در حدیث صحیح است و در حدیث صحیح است.

[illegible]

فَنَافِلُ الْمَنَاسِكِ

جسٹس

کتاب الضلوع

مَنَادَانِشْ

حضرت مولانا غلام محمد بن مفتی سید عبد الرحیم صاحب الاجازۃ مدظلہ
تخلیف ہندوستان علیہ السلام رحمۃ اللہ علیہ

تذکرہ اولیادِ محمد بن عبد اللہ
۲۲۱۶۵

والا اذ شاعته

فلاحی و جمعیہ نے جس طرح کی پاکستان میں تحریک و اصلاحات کرائی تھو وہ جس
 نے ترمیم، تنظیم اور ترقی پیدا کی۔ یہ ایک نیا حقیقی حقیقت ہے۔ اور اس وقت کرائی تھو وہ جس
 کا نام "اسلامی تحریک" ہے۔

پاکستان
 طباعت
 طبعیت
 238 صفحات

کتاب کے بارے میں
 یہ کتاب اسلامی و فلاحی و فلاحی ہے۔ یہ ایک نیا حقیقی حقیقت ہے۔ اور اس وقت کرائی تھو وہ جس
 نے ترمیم، تنظیم اور ترقی پیدا کی۔ یہ ایک نیا حقیقی حقیقت ہے۔ اور اس وقت کرائی تھو وہ جس
 کا نام "اسلامی تحریک" ہے۔

.....

اسلامی تحریک کا نام "اسلامی تحریک" ہے۔
 یہ کتاب 20 سال پہلے لکھی گئی تھی۔
 یہ کتاب ایک نیا حقیقی حقیقت ہے۔ اور اس وقت کرائی تھو وہ جس
 کا نام "اسلامی تحریک" ہے۔

اسلامی تحریک کا نام "اسلامی تحریک" ہے۔
 یہ کتاب 20 سال پہلے لکھی گئی تھی۔
 یہ کتاب ایک نیا حقیقی حقیقت ہے۔ اور اس وقت کرائی تھو وہ جس
 کا نام "اسلامی تحریک" ہے۔

.....

Islamic Book Centre
 1700 1st Ave. West
 Buffalo, NY 14202

Islamic Academy Inc.
 5405 2nd Ave. West
 Buffalo, NY 14202

.....

DARUL ULOOM AL-MADANIYA
 202 SUTHERLAND STREET
 BUFFALO, NY 14202, U.S.A.

MAJLIS AL-FARAH AL-ISLAMIAH
 5405 2nd Ave. West
 Buffalo, NY 14202

فہرست عنوانات فتاویٰ رضویہ جلد پنجم

مذہب اہل سنت

- ۱۴ کہ وہ اور خود تک باہر کی بھیجی اس طرح رہے
- ۱۵ کہ میں چاہتا ہوں کہ میں اسے کھڑا کر دوں کہ کھڑا کر دے
- ۱۶ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا کیا حکم ہے؟
- ۱۷ یہ کتاب کچھ عرصہ پہلے لکھی گئی تھی
- ۱۸ مفہ میں کیا ہے؟
- ۱۹ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۲۰ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۲۱ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۲۲ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۲۳ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۲۴ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۲۵ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۲۶ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۲۷ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۲۸ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۲۹ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۳۰ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۳۱ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۳۲ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۳۳ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۳۴ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۳۵ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۳۶ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۳۷ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۳۸ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۳۹ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۴۰ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۴۱ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۴۲ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۴۳ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۴۴ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۴۵ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۴۶ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۴۷ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۴۸ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۴۹ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا
- ۵۰ کہ میں اسے کھڑا کر دے گا

صفحہ	مضمون
۳۱	مفسر ہوا جس نے کہہ دیا
۳۱	آپ یا آپ سے لڑا کہ مقتدی ہوں، اور ان میں حوریت بھی، اور ان میں ملک
۳۲	ہائے کی کہ صورت ہوئی
۳۳	قوت آواز میں بانو بانو ہے، و نہ بانو ہے چائیں
۳۳	مرد اور عورت کے نور میں فرق
۳۴	تجدید میں اشارہ ہے، بعد اچھی، و نہ پھر کھڑے کھڑی رہے
۳۴	تجدید کر میں کافوں تک بانو انھانے کا حدیث سے جوت
۳۵	لہذا میں ان سے پہلے بانو بانو کا جوت
۳۶	غیر مقتدی کا کہی کہ مقتدی کی، و نہیں ہوں کیونکہ وہ درود کا کہ نہیں پڑے
۳۷	قرآن سے حلقہ انامہ سے متعلق کافی مجلس جواب
۳۷	اجازت ہو کر
۳۷	آج کا صحابہ نہیں
۳۸	حضرت علی کا اثر حضرت جبرائیل علیہ السلام کا اثر
۳۸	حضرت عبد اللہ بن عباس کا اثر، ابن عمر رضی اللہ عنہما کا اثر
۳۸	حضرت زید بن ثابت کا اثر، حضرت جابر بن عبد اللہ کا اثر
۳۸	حضرت عمر بن الخطاب کا اثر، محمد بن یزید کا اثر، سوید بن غفلہ کا اثر، براہیم بن علی کا اثر
۳۹	علاء بن ابی مرثدہ بن فاروقی، حضرت جبرائیل علیہ السلام کا اثر
۳۹	الحاکم مطالع
۴۰	بہت زیادہ واجب
۴۱	خاص مقام
۴۲	ربیع بن یزید، ربیع بن یزید
۴۲	ربیع بن یزید سے متعلق امام ابو ذری اور امام ابو حنیفہ کا ملاحظہ
۴۳	ربیع بن یزید کے لئے کے حقیقی غیر مقلدین کے بیٹوں اور انشاء اللہ امرتہ کی کا بیان
۴۳	آمین یا محمد
۴۴	شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین امجدی قدس سرہ کی تحقیق
۴۴	آبستہ میں کہنے کی ایک اور دلیل
۴۴	شب کی روایت کی دوبارہ ترمیم
۴۴	جہ میں جانے کا سنوٹ طریت
۴۵	بچہ دکر کے کا سنوٹ طریت

صفحہ نمبر	مضمون
۱	مرا اور محبت کی نماز میں بھی کی بارگاہ ہے
۲	تقدیر میں سید محمد علی حسرتی کی شہادت کی عادت ہے کہ تو کیا حکم ہے
۳	نماز کا سہارا ہے شیخ کا نام "مقام" ہے جو کہ "نماز" ہے
۴	مقام کی تشبیہ: اگر ہے، وہاں کا بیرونی ہے
۵	اللہ کی عبادت میں اللہ کی عبادت کی عبادت کی عبادت ہے
۶	بہاؤ اللہ کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۷	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۸	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۹	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۱۰	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۱۱	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۱۲	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۱۳	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۱۴	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۱۵	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۱۶	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۱۷	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۱۸	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۱۹	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۲۰	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۲۱	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۲۲	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۲۳	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۲۴	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۲۵	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۲۶	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۲۷	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۲۸	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۲۹	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت
۳۰	نماز کی عبادت کی عبادت کی عبادت

صفحہ	مضمون
۹۰	امام ہمامہ کی جنگ باساروہ پڑھا
۹۱	کاف ککاف سے بدل دیا تو کیا نماز کا سہ ہوگی
۹۱	دعا کی جگہ کا پڑھنے کی حکم ہے
۹۱	نفل پڑھنے کے بعد گھبراہٹ سے کیا حکم ہے
۹۱	قرأت میں دھماکے یا تھوڑے جانیے کیا حکم ہے
۹۲	سورۃ الفاتحہ میں "الاسم" کو پڑھ کر سے یا اصل
۹۳	امام عسکری کی جنگ باساروہ پڑھا
۹۳	قرأت مضمون کی جنگ مضمون پڑھا
۹۳	قرأت میں خش طعن کرنے سے نماز کا سہ ہو جاتی ہے
۹۳	سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الفاتحہ پڑھا
۹۳	امام کی قرأت میں کوئی حرف ملنے سے کیا نماز میں نقص ہے یا نہیں
۹۳	نفل پڑھنے میں ایک سانس سے سورۃ الفاتحہ پڑھنے کی حالت کا حکم
۹۵	نماز میں قرأت کی مقدار مستحسن
۹۵	بھری نماز میں امام کا کس قدر زور سے چڑھا ضروری ہے
۱۰۰	سری قرأت کا احکام
۱۰۱	دعا کوئی قرأت بہت
۱۰۲	الفضل یہ ہے کہ امام سورۃ الفاتحہ پڑھا
۱۰۲	مختصر کیا حکم ہے اس میں قصر پڑھا جائے یا نہیں؟
۱۰۳	فرض نماز میں امام کو قصر پڑھنے کی توجہ
۱۰۳	نماز میں قرأت کی طبعی درست کر لی
۱۰۳	ایک امام صاحب کی مختصر قرآن پڑھنے کی حالت میں حاکم آواز نکلتا
۱۰۳	ایک امام کے حالات دعا میں امام کی استقامت کا حکم
	قرأت میں رکعت الفاتحہ نے پانچ گنا کب کرے؟
۱۰۶	بقرۃ الفاتحہ یا بقرۃ مستحب قرأت کے بعد
۱۰۷	اللہ اکبر کہہ کر پڑھنے والے امام کے پیچھے پڑھنے والی نمازوں کا کون سا ضروری ہے
	نام نے "صوب اللہ صلا اللہ علیہ وسلم" اور "لوط" پڑھا تو نماز
۱۰۷	درجہ کی ہے

صفحہ	مضمون
	مسند اہل صلوٰۃ
۱۰۷	امام نے جہیز کی حالت میں شمار پر حدیث تو کیا مسم ہے
۱۰۸	نہار میں آئین چڑھانا
۱۰۸	چار رکعت والی نماز میں تین رکعت پر سلام پھیرنا اور بات کرنا
۱۰۹	لنکۃ اللہ آئینہ شہداء اور وارث کے مہمان النکۃ طاق کرے
۱۰۹	مقتدی کا ارکان میں امام بننے کے بڑھنا
۱۱۰	نہار میں امام کے ہتھکڑیوں پر چڑھنے کے بعد مقتدی کی تقریر یا تو کیا ٹھیک ہے
۱۱۰	امام نے کچھ اسورۃ قیام سے پورا کی اور نواسے اٹھنے کے بعد چڑھی
۱۱۱	دعا تھوڑی بھول جانا اور نواسے کے بعد چڑھنا
۱۱۱	قعدہ والی سہرا چھوٹ گیا پھر کھڑا ہو جانے کے بعد لوہ
۱۱۲	سلام پھیرنے میں بھول سے دہرایا جانے
۱۱۲	نہار چڑھنے میں اندھا ہونے تو اس دورہ کے نہیں کیا ٹھیک ہے؟
۱۱۲	بہ حالت صلوٰۃ گئے جس میں شیری (مٹھانیں ہستہ کر زمین کوئی فرما دے کی نہیں
۱۱۳	لڑکوں کی صفائے کے لئے کھڑے کر دینا چاہئے
۱۱۳	مہربانی سے آیا نہایت پانہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد دوسری رکعت پر قعدہ کیا تو؟
۱۱۳	تعدا اور رکعت میں شک ہو جانے
۱۱۳	آدھ اور خیرہ میں اہل سنت جو کیا تو کیا ٹھیک ہے؟
۱۱۳	نہار شروع ہونے کے بعد کسی نے توجہ دانا ہے پر امام کا پھیر کرنا
۱۱۵	نہار ظہر میں چڑھی رکعت پر قعدہ کرنا اور پھر رکعت چڑھنے
۱۱۵	جہان لیتے ہوئے اور انگلی اور رایت اور حرف ہونے تو کیا اس سے نہ زنا صلوٰۃ ہوگی؟
۱۱۵	تہاد کہ زلزلہ کی صورت میں صحت صلوٰۃ تو وہ سلام کا قسم
۱۱۶	پیشاب کی چشمی جب تک کہ گناہ نہ چڑھتی تو نہار ہوگی یا نہیں
۱۱۶	باقری نماز چڑھنے کے بعد قعدہ پر قطع ہونا
۱۱۸	کھانے کے بعد بائیں کے نماز
۱۱۸	نہات نہار میں چڑھنے میں کا دھیرہ بی لین
۱۱۹	خوش الحالی سے نہار میں نہ چڑھنا

صفحہ	مضمون
۱۳۱	مشرق سما کی
۱۳۲	سر پرہ مل پونٹ نرغار پر صفا کی ہے
۱۳۳	شیر تریدہ کوں میں شیدہ نے نیلے دوزخ کا خم
۱۳۴	دلعت دھڑک کر حاصل کرنے کیلئے
۱۳۵	ضلع امام شاہی منتدی کے زمین ختم ہوتے تھو دھار ہے
۱۳۶	دلعت فوت ہو جانے کے خوف سے ہفت روزہ کے مدیر تحریر نہیں کرتے
۱۳۷	نماز نیلے صورتوں کا منہ میں آتا
۱۳۸	مکی نبی مرتد چھوٹا
۱۳۹	نماز میں ٹھکھارنا
۱۴۰	نماز عشاء سے پہلے سونا بیٹا ہے
۱۴۱	نعلت تھوڑی ٹالی پانی تک پاتے
۱۴۲	صف اول میں کھڑے ہونے کے بارہ صف ثانی میں کھڑا رہتا
۱۴۳	منقبض ہونے کے بعد چٹائی پڑھیں
۱۴۴	نماز میں ٹھکھارے کو نہ پڑھو گے
۱۴۵	نماز کے آگے نہ آئے اور نہ آجیائے کیو مدیور پر تین
۱۴۶	نماز عشاء اور تراویح مسجد کی چھت پر دانی پڑے تو کبھی بے رحمیں
۱۴۷	نماز میں، خرس، دھڑ، دھڑ، علی محمد علی قرأت
۱۴۸	اور اسلام نام کے نام سے پہلے پھر دے دے
۱۴۹	آئینہ چھوٹا، آئے شہ پر دھار
۱۵۰	تورہ اور پھر عینان سے گزیر
۱۵۱	پانی صف کے سرے پر دھار کھڑا ہوں
۱۵۲	پکلی سر نماز پر دھار
۱۵۳	سورۃ النور کو قریب پر سے پڑھا گا اور دوسری جماعت میں سے مقدمہ میں کا شامل ہوگا
۱۵۴	ہر مساجد کا نذرانہ ہے، تہہ و تاب ہے وقت زمین پر ہاتھ ٹیکتا
۱۵۵	نماز میں نکھیں بند کرنا کی ہے
۱۵۶	نماز میں تھیں انا رکعت ہے و نہیں
۱۵۷	مردوں کا شوق ہے پچھلے پچھلے، راز و حالت میں نماز پڑھنے کا پناہ ہے

مضمون

صفحہ

۱۶۵ مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

۱۶۶ نماز میں اپنے دماغ اور چہروں سے توجہ

۱۶۷ قرآن مجید کے جملہ مستحقہ نوافل اور نیکو اعمال پر بحث ہے

۱۶۸ جملے مرزا کا جواب

۱۶۹ محراب کے نام کا کیا مطلب ہے

۱۷۰ لازمی نام کی ضرورت کون

مباحثہ توحید میں

۱۷۱ حرم شریف میں حالت اذیت میں قرآن پڑھنا

۱۷۲ مفسرین کی ایک جماعت نے قرآن مجید میں جو کچھ

۱۷۳ مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

۱۷۴ ایک مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

۱۷۵ ایک مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

۱۷۶ ایک مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

۱۷۷ ایک مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

۱۷۸ ایک مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

۱۷۹ ایک مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

۱۸۰ ایک مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

۱۸۱ ایک مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

۱۸۲ ایک مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

۱۸۳ ایک مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

۱۸۴ ایک مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

۱۸۵ ایک مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

ملفوظ احمدیہ

۱۸۶ ایک مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

۱۸۷ ایک مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

۱۸۸ ایک مباحثہ توحید میں دوسری بات پر بحث ہے

مختصر

۱۰۱. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۰۲. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۰۳. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۰۴. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۰۵. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۰۶. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۰۷. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۰۸. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۰۹. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۱۰. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۱۱. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۱۲. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۱۳. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۱۴. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۱۵. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۱۶. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۱۷. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۱۸. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۱۹. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام
۱۲۰. حضرت سید محمد رضا علیہ السلام

صفحہ	مضمون
۱۰۰۳	مسافر شری سے پیسے و جمل کا اہل کرنا
۱۰۰۵	وطن کا مسافر صرف یہ ہے باطن نہیں
۱۰۰۵	دوسرا کام مسافر شری ہے۔ جو پہلے وطن کا مسافر تھا
۱۰۰۵	قیدی تھا کہ قہر کرے
۱۰۰۶	وطن باطنی مسافر ہے۔ مسافر کا
۱۰۰۷	وطن کا مسافر شری سے باطن ہے۔ پانی ہے
۱۰۰۷	محقق کسی جگہ شادی کرنے سے وطن باطنی بن جاتی ہے
۱۰۰۸	مسافر لفظی سے چارہ نکلتا ہے
۱۰۰۸	سوال میں راجہ شہرہ کتب سواروں کا حکم
۱۰۰۹	روادارہ مسافر کے مسافر ہیں جاتے تو مسافر ہوگا
۱۰۰۹	کس ذرا بیگم کب مسافر بنے گا
۱۰۰۹	مسافر خیم کے پیچھے تھا۔ نماز میں اقامت کیوں نہیں کر سکتا
۱۰۱۰	مسافر خیم کے پیچھے تھا۔ کی بجائے مسافر ہو کر نماز کا مسافر بن کر جی تو اب کیا کرے
۱۰۱۰	بڑی بڑی تو مسافر نہیں ہو سکتے
۱۰۱۱	شرعی مسافر تب ہوگا
۱۰۱۱	ذرا سی روک تھام کر کے یا قہر
۱۰۱۲	معمی کی ہفتہ میں مسافر کا قہر لانا
۱۰۱۳	معمی ہفتہ میں مسافر کے تمام کے بعد قہر لانا۔ مسافر کے یہ ذکر کرے
۱۰۱۳	صلی مسافر، ام قہر ہیں۔ تو صلی ہفتہ کی نماز ہوئی یا نہیں
	مسجد المسجود
۱۰۱۳	مسجد قہر چاہی تو یہ علم ہے
۱۰۱۳	فرصت نماز کی چوکی رکب میں راجہ کے ساتھ سوز
۱۰۱۳	بہتر چار رکعات سنت کی بعد۔ دینی مسافر۔ شریف چاہتا ہے
۱۰۱۳	سنت ہو کہ اور وہاں کے قہر۔ دینی مسافر۔ یہ مسافر ہے
۱۰۱۳	بجائے قہر لیا ہے
۱۰۱۳	صلو چاہیے میں تسبیح کو دیکھو۔ مائے

ضمیمہ

دفعہ ۱۰۰ کی باتوں میں فرما کر

تجدید خلافت

۱۹۸

۹۹

۱۹۸

۱۹۸

۱۹۹

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

ابن قضاۃ خلافت

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

مضمون

۱۰۱۔ اے محمدؐ! میں نے تجھے اپنی طرف سے دیکھا ہے۔

۱۰۲۔ میں نے تجھے اپنی طرف سے دیکھا ہے۔

۱۰۳۔ اے محمدؐ!

۱۰۴۔ اے محمدؐ!

(۱۰۵۔ اے محمدؐ!)

۱۰۶۔ اے محمدؐ! میں نے تجھے اپنی طرف سے دیکھا ہے۔

۱۰۷۔ اے محمدؐ!

۱۰۸۔ اے محمدؐ! میں نے تجھے اپنی طرف سے دیکھا ہے۔

۱۰۹۔ اے محمدؐ! میں نے تجھے اپنی طرف سے دیکھا ہے۔

۱۱۰۔ اے محمدؐ!

۱۱۱۔ اے محمدؐ! میں نے تجھے اپنی طرف سے دیکھا ہے۔

۱۱۲۔ اے محمدؐ!

۱۱۳۔ اے محمدؐ! میں نے تجھے اپنی طرف سے دیکھا ہے۔

۱۱۴۔ اے محمدؐ!

۱۱۵۔ اے محمدؐ! میں نے تجھے اپنی طرف سے دیکھا ہے۔

۱۱۶۔ اے محمدؐ! میں نے تجھے اپنی طرف سے دیکھا ہے۔

۱۱۷۔ اے محمدؐ! میں نے تجھے اپنی طرف سے دیکھا ہے۔

۱۱۸۔ اے محمدؐ!

۱۱۹۔ اے محمدؐ! میں نے تجھے اپنی طرف سے دیکھا ہے۔

۱۲۰۔ اے محمدؐ!

۱۲۱۔ اے محمدؐ! میں نے تجھے اپنی طرف سے دیکھا ہے۔

۱۲۲۔ اے محمدؐ!

۱۲۳۔ اے محمدؐ!

۱۲۴۔ اے محمدؐ!

۱۲۵۔ اے محمدؐ!

۱۲۶۔ اے محمدؐ!

۱۲۷۔ اے محمدؐ!

صفحہ	مضمون
۲۴۷	تجربہ کئے جس میں ان کے حلقہ عقلی رہا مقرر۔ بے بعد چار رکعت میں تہجد پڑھا
۲۴۸	تجربہ پڑھنے کے اور ان کی کے لیے لینے سے ان کو بتایا کہ محتاج ہے
	صلوہ الہیہ
۲۴۹	نام سے وہ میں ان کے تیسرا پڑھنا اور میں چلے کے متکلیفوں میں نہیں سہنے تیا
۲۵۰	اور بعض کے نہیں کیا تو کیا غم ہے
۲۵۱	میرے فضل میں رہا جماعت اور ان کا کیا ہے
۲۵۲	وہ کی نماز میں نام صاحب یہ تجربہ وہوں پھر ذکر کفر سے جو شے پھر لڑو چے سے
۲۵۳	تجربہ کیا تو وہی سہرہ کوئی یہی حلقہ تولی ہے
۲۵۴	وہ کی نماز میں وہی رکعت میں سورۃ اعلیٰ دوسری میں سورۃ کافرون تیسری رکعت میں
۲۵۵	سورۃ قدر میں مقیم یہ کلمہ "است - ر -
۲۵۶	تجربہ کراہیے بھی رمضان میں یہی میں ترک کا جماعت سے اور ہر فصل ہے
۲۵۷	وہ پڑھ لینے کے بعد معلوم ہوا کہ اس وقت کے وقت وہ صاحب دانا ہے تو کیا حکم ہے
۲۵۸	ان کے تیسری رکعت میں اوم سے ساتھ شریک اور اور بار دو بار دعا سے تو پڑھے یہ نہیں
۲۵۹	رمضان میں جو نماز پڑھا کے یا سے ۱۰ دن تک اقلیٰ اور پڑھا کے
۲۶۰	تجربہ اور درہم جماعت پڑھے سے
۲۶۱	نظامیہ عمارت ہوئے یا اور وضو پڑھنے کی وجہ سے دو بارہ پڑھی گئی تو وہ کا
۲۶۲	نادرہ ضروری سے پانچس
۲۶۳	مکہ میں اس سلسلہ میں سے
۲۶۴	مکہ جماعت
۲۶۵	مکہ کی جماعت اور وہ ہو
۲۶۶	دعا سے تجو سے کے ساتھ وود پڑھا
۲۶۷	مشفق دعا سے حوت پڑھی سے پانچس
۲۶۸	جماعت میں نہ کی
۲۶۹	اور میں دعا سے حوت پڑھا میں یہ

باب صفة الصلوة

کھڑے، قعدہ میں ہاتھ کی انگلیاں کسی حرکت کے

(مسئلہ ۱۰) اور نہ کسی ہاتھ کی انگلیاں کسی حرکت کے بعد

(۱) اور (۲) مردوں کے لئے دو رکعتی اور ایک رکعتی نمازیں جو کہ اور ان کے بعد کی گئی تھیں چڑھا سکتے ہیں۔

۱۰۔ اگر آپ وہی نماز کی انگلیوں پر رکن پر رکھ کر انگلیوں سے سر تک ہر طرف سے چڑھا لیں اور

جانوں کے لئے دو انگلیوں کو حسبِ حاجت رکھ کر رکھیں۔ ۱۱۔ عیناً صلیب پر ہاتھ رکھیں اور ہاتھ

حسنت سے رکھیں اور ہاتھ صلیب ۱۲۔ ولا الصریح ولا فی الزکوة کدھی الزکوة

و غیرہ (۱۳) ص ۱۵۰ (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

کم من بچہ بالفوس کی صفت میں کھڑے اور کھڑے رہتے ہیں۔

(سوال ۱) کم من بچہ بالفوس کی صفت میں کھڑے اور کھڑے رہتے ہیں۔

نکاح کے بعد بچہ بچہ کھڑے ہیں۔

۱۱۔ اگر آپ وہی نماز کی انگلیوں پر رکن پر رکھ کر انگلیوں سے سر تک ہر طرف سے چڑھا لیں اور

جانوں کے لئے دو انگلیوں کو حسبِ حاجت رکھ کر رکھیں۔ ۱۲۔ عیناً صلیب پر ہاتھ رکھیں اور ہاتھ

حسنت سے رکھیں اور ہاتھ صلیب ۱۳۔ ولا الصریح ولا فی الزکوة کدھی الزکوة

و غیرہ (۱۴) ص ۱۵۰ (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

۱۲۔ اگر آپ وہی نماز کی انگلیوں پر رکن پر رکھ کر انگلیوں سے سر تک ہر طرف سے چڑھا لیں اور

جانوں کے لئے دو انگلیوں کو حسبِ حاجت رکھ کر رکھیں۔ ۱۳۔ عیناً صلیب پر ہاتھ رکھیں اور ہاتھ

حسنت سے رکھیں اور ہاتھ صلیب ۱۴۔ ولا الصریح ولا فی الزکوة کدھی الزکوة

و غیرہ (۱۵) ص ۱۵۰ (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

۱۳۔ اگر آپ وہی نماز کی انگلیوں پر رکن پر رکھ کر انگلیوں سے سر تک ہر طرف سے چڑھا لیں اور

جانوں کے لئے دو انگلیوں کو حسبِ حاجت رکھ کر رکھیں۔ ۱۴۔ عیناً صلیب پر ہاتھ رکھیں اور ہاتھ

حسنت سے رکھیں اور ہاتھ صلیب ۱۵۔ ولا الصریح ولا فی الزکوة کدھی الزکوة

و غیرہ (۱۶) ص ۱۵۰ (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

فقط واللہ اعلم بالصواب

وہ کہتا ہے کہ یہ ایک ایسا عجیب و غریب واقعہ ہے کہ میں نے اسے پہلے ہی سے دیکھا ہے۔
 اس کے بعد وہ اس کے ساتھ ساتھ چلتا رہتا ہے۔ یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے کہ میں نے اسے پہلے ہی سے دیکھا ہے۔
 یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے کہ میں نے اسے پہلے ہی سے دیکھا ہے۔
 یہ ایک عجیب و غریب واقعہ ہے کہ میں نے اسے پہلے ہی سے دیکھا ہے۔

بروزیہ میں جسے اس نے علی بن ابی طالب سے روایات روایت کی ہیں۔ (ج ۱ ص ۱۴۳)

[illegible]

غیر مقصد میں کاغذوں کے ٹکڑیوں کی ہمارے پاس بقیہ کیونکہ دوسرے فاتح نہیں رہے

سوال ۳۳۰) خیر قہر میں کیا محو ہے؟ بقیہ کیا ہے؟ مہر لکھو؟ پھر سوال و جواب: خیر قہر میں کیا محو ہے؟

[illegible]

عاشقہ احسان نے نفل الا سلام پھر ادا جہر لا نام بالقرآن قضا کرتی صوفیہ کی حنفیہ
 امام نے پورا کمال دیا لیکن صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابہ و تابعین و ائمہ اربعہ کی نفل الاحزاب
 و ہبہ اشوری کی مبنی العراق یہاں آگے غی نفل السلام وہاں کہتے ہیں انھیں مصر و مالک
 و حنابل صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریعتہ النبی ص ۲۶۶ - ۲۶۷ میں ان کے اہل انصاف

[illegible]

نہ اس وقت تک کہ اسے نہ دیکھتا تھا کہ اس وقت سے اس کی کسی طاقت نہ رہی تھی۔

تو اس وقت تک کہ اسے نہ دیکھتا تھا کہ اس وقت سے اس کی کسی طاقت نہ رہی تھی۔

اس وقت تک کہ اسے نہ دیکھتا تھا کہ اس وقت سے اس کی کسی طاقت نہ رہی تھی۔

اس وقت تک کہ اسے نہ دیکھتا تھا کہ اس وقت سے اس کی کسی طاقت نہ رہی تھی۔

اس وقت تک کہ اسے نہ دیکھتا تھا کہ اس وقت سے اس کی کسی طاقت نہ رہی تھی۔

اس وقت تک کہ اسے نہ دیکھتا تھا کہ اس وقت سے اس کی کسی طاقت نہ رہی تھی۔

اس وقت تک کہ اسے نہ دیکھتا تھا کہ اس وقت سے اس کی کسی طاقت نہ رہی تھی۔

[illegible]

ماہنامہ ادارے انجمن میں سوانح صحابیہ کے اشعار کی ایک کس جلد کے معنی پر ہیں "اسم بھائی
 وحیدہ" یعنی یہ جلد اس شخص کے حق میں ہے، کیا انہار پر ہوا جلا (مقتول کے حق میں نہیں ہے) اور ذہن شریف
 میں ہے۔

[illegible]

حقیقۃً یہ قرآنِ ماعادہ اور اعلیٰ کتاب ہے جس سے تمام قرآن مجید میں ہے وہاں لکھی
 اَلْقُرْآنَ فَاسْمِعُوا لِلْغُلَامِ وَالصُّبْحِ اَلْحَمْدُ لِرَبِّهِمْ

ترجمہ: جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو نور سے منور و خاموش رہنا کہ تم پر دم کیا جائے (قرآن مجید پ ۱ ص ۱۱۱ الف ۱۲ نمبر ۱۶۴)

نہیں مفسرین ملت محمد اللہ بن عباسؓ اور حضرت عبداللہ بن مطلقؓ فرماتے ہیں کہ یہ آیت فرض لہ کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ ابن کثیرؒ میں ہے: وذل علی بن طلحہ عن ابن عباسؓ ہی لایۃ قیومہ والادائیۃ القرآن لاستعوانہ والنصوا یعنی فی الخصوۃ المحروۃ وکناروی عن عبد اللہ بن مطلقؓ (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۶۴۳ سورہ اعراف)

[illegible][illegible]

اکمالی القراءۃ خلف الاہل من ۳۳ ص ۲۵)

(۲) تنالی شریف میں ہے۔

تاریخ طبرستان عن روحی واداء قری القرآن فاستمعوا له وانصتوا لعلکم ترحمون عن ابی صالح عن ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما جعل الا امام لیؤتم بہ فاذا کبر فکبر واداء قرا انصتوا واما قال سمع لمن حمده فقولوا اللهم ربنا لک الحمد (باب تدریس واذا قری القرآن منقول شریف ص ۹۳ ح ۱) (باب القراءۃ فی الصلوۃ مشکوٰۃ شریف ص ۸۱)

یعنی: ارشاد خداوند کو ادا فرمائی انظر ان فاستمعوا لله وانصتوا لعلکم ترحمون کی تامل حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا امام اس لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی پیروی (الائتاء) کی جائے جس کی پیروی بخیر ہے کہ تم بھی بخیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو خاموش رہو اور جب سمع اللہ من حمدہ کہے تو اللہ من الحمد کہو۔

(۳) ابن بابہ میں ہے۔

عن فی حریرۃ وحی اللہ علی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما جعل الا امام لیؤتم بہ فاذا کبر فکبروا واداء قرا انصتوا واما قال غیر المستصوب علیہم ولا المضامی فقولوا آمین ولا رکع فکبروا واداء قال سمع اللہ من حمدہ فقولوا اللهم ربنا لک الحمد (ابن ماجہ شریف ص ۶۰ باب اما لولا الامام فاصحوا)

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ امام اس لئے مقرر کیا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جس کی پیروی بخیر ہے کہ تم بھی بخیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تو خاموش رہو اور جب غیر المستصوب علیہم ولا المضامی کہے تو تم بھی کہو اور جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرنا کہو اور جب وہ سمع اللہ من حمدہ کہے تو کہو کہ سمع اللہ من الحمد کہو۔

نہایت اہم این حدیث کی مذکورہ حدیث ابو ہریرہ سے ہے امام مسلم رحمہ اللہ کے ایک شاگرد ابو یوسف نے امام مسلم سے حضرت ابو ہریرہ کی حدیث کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا میرے نزدیک یہ ہے کہ مسلم شریف میں ہے، فضیل کہ اسو سبکو جمعیت ابی ہریرہ قال ہو صحیح یعنی واداء قری القرآن فاستمعوا لعلکم ترحمون (باب التسلیم فی الصلوۃ)

اس حدیث سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ مقتدی کہ امام کے پیچھے کہہ کر پڑھتا نہیں چاہئے اسے خاموش رہنا چاہیے، نیز مذکورہ حدیث سے قرآن مجید کی آیت واداء قری القرآن فاستمعوا لعلکم ترحمون وانصتوا کی تفسیر بھی ہو جاتی ہے کہ اس آیت کا اصل نماز سے ہے۔

(۴) ترمذی شریف میں ہے۔

حدثنا اسحق بن موسی الاصفہانی قال سمعنا مالک بن انس عن ابی نعیم وہب بن کثیر انہ سمع جابر بن عبد اللہ بن جابر عن ابی ہریرہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال سمع اللہ من حمدہ فقولوا آمین (ابن ماجہ شریف ص ۸۱)

مقررہ قسم سے روایت ہے کہ عبد اللہ بن مسعود کھانہ کے پیچھے قرأت کرتے تھے۔ جہاں نماز میں سہری
مقرر میں نہ تھیں اور سختی میں نہ تھیں۔ ہر گھنٹہ میں ہر گھنٹہ میں نماز پڑھتے تو کوئی دوسری گھنٹہ میں نماز پڑھتے۔
سہری پڑھتے تھے۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا اثر

عن ابی حمزہ قال قلت لابن عباس ان الامام بن عباس یطالع الناس لا طلعوا یشریف من
۱۰۸ ج ۱ باب الفراء خلف الامام

ابو حمزہ سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس سے عرض کیا کہ امام میرے آگے (قرأت کرتا ہوں)
وقت میں قرأت کروں؟ آپ نے فرمایا کہ (قرأت مت کرو)۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا اثر

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عن ابن عمر بن الخطاب قال سئل عن عمر بن الخطاب مع الامام
فقال انک تصنع البطل لولة الامام (مصنف عبد الرزاق ص ۳۰ ج ۲)

ابن عمر بن خطاب کہتے ہیں میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا، میں امام کے پیچھے قرأت کیا کروں؟
فرمایا تو بڑے پتھر کا معلوم ہوتا ہے (تجھے) امام کی قرأت (کال ہے)

(۲) عبد الرزاق قال سئل عن ابن عمر بن الخطاب مع الامام فقال انک تصنع البطل لولة الامام
القول خلف الامام (مصنف عبد الرزاق ص ۱۲۰ ج ۲) باب الفراء خلف الامام

ابن عمر بن خطاب سے روایت ہے کہ یہ دونوں عمر رضی اللہ عنہما امام کے پیچھے قرأت کر کے سے رخ فراتے
تھے۔

(۳) خلافاً امام عمر میں ہے قال محمد بن عمرو لا عبد اللہ بن عمر بن الخطاب مع الامام فقال انک تصنع البطل لولة الامام
بن الخطاب مع الامام فقال انک تصنع البطل لولة الامام (مصنف عبد الرزاق ص ۱۲۰ ج ۲) باب الفراء خلف الامام

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا جو شخص امام کے پیچھے قرأت کرے اس
کے لئے امام کی قرأت کا کال ہے۔

(۴) قال محمد بن عمرو لا عبد اللہ بن عمر بن الخطاب مع الامام فقال انک تصنع البطل لولة الامام
بن الخطاب مع الامام فقال انک تصنع البطل لولة الامام (مصنف عبد الرزاق ص ۱۲۰ ج ۲) باب الفراء خلف الامام

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا جو شخص امام کے پیچھے قرأت کرے اس
کے لئے امام کی قرأت کا کال ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے قرأت خلف الامام کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا تمہارے لئے امام کی قرأت
کال ہے۔

یہاں اظہارِ عقیدت کی طرف سے میر تقی میر کی فکر اور خیال کے تیسرے گامِ مکتبہ ہے۔ یہ مکتبہ، مکتبہ
 دہلی کا سب سے پہلا مکتبہ ہے۔ یہاں میر تقی میر کی تمام تصانیف اور کتب و رسائل جمع کیے گئے ہیں۔
 ان کے علاوہ کتب و رسائل بھی جمع کیے گئے ہیں۔ یہ مکتبہ دہلی کا سب سے پہلا مکتبہ ہے۔ یہ مکتبہ
 دہلی کا سب سے پہلا مکتبہ ہے۔ یہاں میر تقی میر کی تمام تصانیف اور کتب و رسائل جمع کیے گئے ہیں۔
 ان کے علاوہ کتب و رسائل بھی جمع کیے گئے ہیں۔ یہ مکتبہ دہلی کا سب سے پہلا مکتبہ ہے۔ یہ مکتبہ

[illegible][illegible]

حقانی در شریعت

[illegible]

فراق محترم

[illegible]

۱۔ عمر بن الخطابؓ قال: ابی فی دم الہدی یفر خلف لا مع حجر
ما ذر الفکر کا حکم ہے کہ اس شخص سے جس پر جو الزام ہے بچھڑ جائے

حضرت علی اکرم اللہ وجہہ

مصطفیٰؐ کی ہر چیز میں عظمت ملے ہوئی ہے کہ آپ کے لئے اڑھایا جس قدر غیبی الامام احمد
حفظہ اللہ سے اس کے لئے شیعہ شاذ فرما کر اس کے لئے اسے غلط اور نام نہان بدعت قرار دیا۔

اب ہم سب کا کوثر تھے ہیں ہم نے صرف حقیقہ پر اکتفا کیا اور باقی کی طرح دھندلے عمارت کی
لی اس لئے کہ اس کا نکل لب سے جہنم اندھیں باصوہ۔ نہ شکی تک کے لئے جو یہاں ہوتی۔

إلى كعب ومعارف

[illegible][illegible]

یہ ہے۔ یہ حدیث ہے کہ حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میں نے جو کچھ دیکھا ہے وہ سچ ہے۔ اور
کوئی حدیث اس وقت تک نہ لے کر کہے کہ

یہ حدیث ہے کہ حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میں نے جو کچھ دیکھا ہے وہ سچ ہے۔ اور
کوئی حدیث اس وقت تک نہ لے کر کہے کہ

یہ حدیث ہے کہ حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میں نے جو کچھ دیکھا ہے وہ سچ ہے۔ اور
کوئی حدیث اس وقت تک نہ لے کر کہے کہ

نکتہ دیگر

یہ حدیث ہے کہ حضرت علیؑ نے فرمایا کہ میں نے جو کچھ دیکھا ہے وہ سچ ہے۔ اور
کوئی حدیث اس وقت تک نہ لے کر کہے کہ

۱۔ حق کے ساتھ ہر مردار کے قصص : دیکھئے قصص : ہر لڑکی خطبہ کے لئے پیش : ہاں! اربابِ حرمت
۲۔ لڑکے کے قصص : لڑکے کے قصص : ہاں! لڑکے : ۱۔

[illegible]

آج کے آل و جماعت میں بہت سے قیامانہ ایک نئی جگہ اردو کی ہے کہ اس کی تعلیم دے گا۔
 الصلوٰۃ والسلام! کہ جس نے اس قسم کی تعلیم دے گا وہ اس کی تعلیم دے گا۔
 ایا کی ہے؟ معلوم ہے کہ اس کی تعلیم دے گا۔

یہ عمارت اور مرقہ کی تعمیر میں صرف ایک سو تیس سو روپے خرچ ہوئے۔ یہ عمارت اور مرقہ کی تعمیر میں صرف ایک سو تیس سو روپے خرچ ہوئے۔ یہ عمارت اور مرقہ کی تعمیر میں صرف ایک سو تیس سو روپے خرچ ہوئے۔

[illegible]

حدیث عربیہ

لام ثانی۔ مسرت قوی کی حالت میں جس کے الفاظ میں لاضلوة الصبر سے مراد صبر اللکھ (۱۰) غامضیہ سلم کو بھی مرتویہ فامیہ پر ہے اس میں بھی۔

(الحججہ) ہم نے ان کی اسد ۱۶ نام جو میرا لکھنے سے پہلے میری طرف سے مراد تھی، ان میں سے ایک نام بھی لکھ دیا۔

وقت ای حاکم دینک بشاعی عمر بن الخطاب و عیسیٰ فدیه خدا حفظت از او بچند
 حال من انحصاری قتل حبس عیسیٰ - ادم - عن لاسو قتل آیت عدم من انحصار عیسیٰ
 الله علیه یوفع بعد فی قتل مکیم فیه لا یعد یعنی آخرت از بر شکایتی که الله علیه من آن است
 در مشهور است - من کسی - من خطیب که باطن غیر منی باقر عاصی است - بعد از من نه بعد از من
 حال - من بعد از من - من و هر حیثیت صاحب بر حدیث - من - من خطیب باطنی که شایسته است

قتل ساء به من عیسیٰ ع - عیسیٰ عن معاهد قتل حبس شرف من عمر و عیسیٰ
 الله علیه فدیه من یوفع بعد فی الاصل الکثیرة الاولى من اصولی منی عیسیٰ - من - من است
 در مشهور است - من کسی - من خطیب که باطن غیر منی باقر عاصی است - بعد از من نه بعد از من
 محمد بن عمرو - من کسی - من خطیب که باطن غیر منی باقر عاصی است - بعد از من نه بعد از من
 عیسیٰ فدیه و سلمه فلا یعد - من کسی - من خطیب که باطن غیر منی باقر عاصی است - بعد از من نه بعد از من
 و امام توحید عبد الملک صاحبی شریف من ۱۱۰

در بیان سیرت من است - من کسی - من خطیب که باطن غیر منی باقر عاصی است - بعد از من نه بعد از من
 الله علیه فدیه من یوفع بعد فی الاصل الکثیرة الاولى من اصولی منی عیسیٰ - من - من است
 در مشهور است - من کسی - من خطیب که باطن غیر منی باقر عاصی است - بعد از من نه بعد از من
 عیسیٰ فدیه و سلمه فلا یعد - من کسی - من خطیب که باطن غیر منی باقر عاصی است - بعد از من نه بعد از من
 و امام توحید عبد الملک صاحبی شریف من ۱۱۰

در بیان سیرت من است

در بیان سیرت من است

و فی سیرت من است - من کسی - من خطیب که باطن غیر منی باقر عاصی است - بعد از من نه بعد از من
 در بیان سیرت من است - من کسی - من خطیب که باطن غیر منی باقر عاصی است - بعد از من نه بعد از من
 الله علیه فدیه من یوفع بعد فی الاصل الکثیرة الاولى من اصولی منی عیسیٰ - من - من است
 در مشهور است - من کسی - من خطیب که باطن غیر منی باقر عاصی است - بعد از من نه بعد از من
 عیسیٰ فدیه و سلمه فلا یعد - من کسی - من خطیب که باطن غیر منی باقر عاصی است - بعد از من نه بعد از من
 و امام توحید عبد الملک صاحبی شریف من ۱۱۰

جواب۔ کہ قرآن سے یہ روایت مذکورہ ہے۔ مفسر نے یہ بات کہہ دی کہ یہ بھی محبوب ہے لیکن
 یہ بھی یہ مدعی ہر شے سے کہی جاسکتی ہے۔ (۲)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔

(۲)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔

(۳)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔

یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔

یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔

یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔

یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔

یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔

یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔ یہ ستر (۱)۔

مقتدر شہید پورا کرے یا امام کا اتباع کرے

(اصول ۴۲) مقتدر وہ ہے جس میں تشہد پر ہر تہمت کی نکتہ کے لئے کڑا ہو گیا۔ عاقل مقتدر تشہد سے عقدا کرتا ہے۔
یہ تو کیا امام کا اتباع کرے یا تشہد پورا کرے۔ ایسا تو کرنا

(الحجرات) اسی لفظ کا مقتدر شہید پورا کرے کے معنی ہیں امام کا اتباع یعنی تشہد پورا کرے۔ مقتدر وہ ہے۔
ایسی صورت میں بھی غدار ہوتا ہے۔

مقامی امام میں مشہور ہو لہذا امام بنی المصلی الاوی الی غیر کلمۃ الخلفۃ فیہ ۲۰۰
المقتدری المصلیۃ فیہ ۲۰۰ امام بنی المصلیۃ فیہ ۲۰۰ امام بنی المصلیۃ فیہ ۲۰۰
۲۰۰ امام بنی المصلیۃ فیہ ۲۰۰ امام بنی المصلیۃ فیہ ۲۰۰

انہما اکبر میں لفظ اللہ یا اکبر کے معنی ہیں یا پھر نہ کرے تو کیا ختم ہے؟

(اصول ۴۳) بعض لوگ کہتے ہیں امام علیؑ اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں۔
کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں۔

(اصول ۴۴) امام علیؑ اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں۔
کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں۔

ایسی صورت میں بھی نہ کرے یا امام کا اتباع کرے۔ امام علیؑ اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں۔
کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں۔

ایسی صورت میں بھی نہ کرے یا امام کا اتباع کرے۔ امام علیؑ اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں۔
کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں۔

ایسی صورت میں بھی نہ کرے یا امام کا اتباع کرے۔ امام علیؑ اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں۔
کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں۔

ایسی صورت میں بھی نہ کرے یا امام کا اتباع کرے۔ امام علیؑ اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں۔
کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں اور میں اللہ کہہ کر ہر طرح کی کڑا کرتا ہوں۔

اکثر بیرون الا یہ الصلوات میں الباء والراء لا یصور فتحلا فی الصورة ومفسد لو وقع فی ان قیلا
 تریز اور دشمن چو میں اولی غیر افکارن سے باز ہیں اس کے نماز میں اس کی ہوئی اور وہ یہ ہے کہ
 شخص نہ شروع کرے گا یہ وہ کہ تو ایضا یہ اس طرح کی ہے کہ اللہ کے مولا کو کہتے ہوئے کہ وہ کہتے
 رہتا آگاہی ہوئی ہے۔ ساتھ ساتھ جاتے گا کہ نماز میں غسل نہ ہو کہ اگر نماز میں بیچ کی تکبیروں میں ایسا
 ہوتا رہا تو اسے دہرائے گی اور نہ تصدق کی جائے گی تو کافر ہو جائے گا۔ اس لئے کہ یہ مسئلہ ہم کو جائے گا۔ اس سے
 متنبہ نہ کی ہوئی ہے۔ اس لئے کہ اگر وہ اس کے ساتھ کہیں یا نہ پہنچے۔ وہ کہہ کر کہ یا اور اس کے میں اللہ سے کہنا
 کر کے کہ نماز میں ہے اور نہ کھیر کر رہے ہوگی اور اگر وہ اس کے داخل نہ ہوگا اور نماز کے بعد اس کے (تکبیرات الثقلات)
 اس طرح ہے کہ اگر نماز کا بعد ہونے کی ہے (اس کا یہ مدد ہے یہ ایک مسئلہ ہے)

نہ انگریزوں کے ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ اللہ ہو کہ او یہ کہ ہم بصر سے عا دہ اللہ اللہ
 (۱) فقط واللہ اعلم بالصواب

کھاتا ہے۔ البصیرہ کے بعد دھنیر کو سقا دیا۔ بول: اے اچھے بیٹے! تیری دیندہ طبیعت
سبب عدالت میں ہو کر رہ گئی۔ اور عدالت میں رہنے تو اس میں سادہ ہے۔ جس کے دل میں سادگی ہو
وہ بھی جتنی لی غلامی پہنچا، ہم اس پر نہ دیتے ہیں۔ چاہئے کہ اس آنکھ کو آئینہ الہی بنا دے۔ ایت الکاہن
پیش کیجئے۔ تینوں کے در پہلا حوالہ ہے جو عیسائی کے لئے نویں نمبر ہے۔ مقررہ ہے کہ اس سے قریش کا راجہ سواد
میںوں میں تین دن یا ایک ہفتہ رہے۔ اور تیسرے بعد اس کی تعویذ اور وسیع بھی فرض ہو چکا ہو۔ کہ اس نے
نہ پہنچا۔ یہ اس لئے کہ اس میں ۴۰ جگہ ہاید ہے۔ جب کہ عیسائی کہہ دیتا تھا کہ کدورتہ ہے کہ اس کی کئی کئی
منا اور کدورتوں میں سب سے پہلی صورت یہ ہے کہ اس سے کدورتیں نکلتی ہیں۔ اور اسی کا پہلا پری صفا

[illegible]

لَا تُدَاهِرُوا بِالْأَسْهُرِ ۚ كُنْ جَدًّا بِالسَّاحِرَةِ ۖ يَا

میں نے ۱۹۶۶ء میں ۱۵ سالہ عمر میں پاکستان میں داخلہ لیا۔ میں نے پاکستان میں ۱۹۶۶ء سے ۱۹۷۱ء تک تعلیم حاصل کی۔

[illegible]

کتاب النماز میں ایک نئی روش پر روشنی ڈالنے کی غایت سے

اس کتاب کے ایڈیٹر نے یہ تحریر فرمائی ہے کہ اس کتاب کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کو نماز کی حقیقت اور اس کی اہمیت سے باخبر کر دے اور ان کو اس کی صحیح اور مستحب طریقہ سے پڑھانے میں مدد دے۔

اس کتاب کے ایڈیٹر نے یہ تحریر فرمائی ہے کہ اس کتاب کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کو نماز کی حقیقت اور اس کی اہمیت سے باخبر کر دے اور ان کو اس کی صحیح اور مستحب طریقہ سے پڑھانے میں مدد دے۔

اس کتاب کے ایڈیٹر نے یہ تحریر فرمائی ہے کہ اس کتاب کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کو نماز کی حقیقت اور اس کی اہمیت سے باخبر کر دے اور ان کو اس کی صحیح اور مستحب طریقہ سے پڑھانے میں مدد دے۔

اس کتاب کے ایڈیٹر نے یہ تحریر فرمائی ہے کہ اس کتاب کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کو نماز کی حقیقت اور اس کی اہمیت سے باخبر کر دے اور ان کو اس کی صحیح اور مستحب طریقہ سے پڑھانے میں مدد دے۔

اس کتاب کے ایڈیٹر نے یہ تحریر فرمائی ہے کہ اس کتاب کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کو نماز کی حقیقت اور اس کی اہمیت سے باخبر کر دے اور ان کو اس کی صحیح اور مستحب طریقہ سے پڑھانے میں مدد دے۔

اس کتاب کے ایڈیٹر نے یہ تحریر فرمائی ہے کہ اس کتاب کا مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کو نماز کی حقیقت اور اس کی اہمیت سے باخبر کر دے اور ان کو اس کی صحیح اور مستحب طریقہ سے پڑھانے میں مدد دے۔

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

[illegible]

۱۔ (الحرب) اور ہر ایک کی طرف سے تھے۔ یہ دونوں کے یہ سوالیہ قول ہے جس سے سمجھتا ہے۔
 ۲۔ (الحرب) یا چلا شورش یا ہرج و مرج۔ دوسرا قول یہ ہے کہ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔
 ۳۔ (الحرب) یا چلا شورش یا ہرج و مرج۔ دوسرا قول یہ ہے کہ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔

دوسرا باب قرآن مجید

۱۔ (الحرب) اور ہر ایک کی طرف سے تھے۔ یہ دونوں کے یہ سوالیہ قول ہے جس سے سمجھتا ہے۔
 ۲۔ (الحرب) یا چلا شورش یا ہرج و مرج۔ دوسرا قول یہ ہے کہ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔
 ۳۔ (الحرب) یا چلا شورش یا ہرج و مرج۔ دوسرا قول یہ ہے کہ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔

۱۔ (الحرب) اور ہر ایک کی طرف سے تھے۔ یہ دونوں کے یہ سوالیہ قول ہے جس سے سمجھتا ہے۔
 ۲۔ (الحرب) یا چلا شورش یا ہرج و مرج۔ دوسرا قول یہ ہے کہ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔
 ۳۔ (الحرب) یا چلا شورش یا ہرج و مرج۔ دوسرا قول یہ ہے کہ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔

۱۔ (الحرب) اور ہر ایک کی طرف سے تھے۔ یہ دونوں کے یہ سوالیہ قول ہے جس سے سمجھتا ہے۔
 ۲۔ (الحرب) یا چلا شورش یا ہرج و مرج۔ دوسرا قول یہ ہے کہ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔
 ۳۔ (الحرب) یا چلا شورش یا ہرج و مرج۔ دوسرا قول یہ ہے کہ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔

۱۔ (الحرب) اور ہر ایک کی طرف سے تھے۔ یہ دونوں کے یہ سوالیہ قول ہے جس سے سمجھتا ہے۔
 ۲۔ (الحرب) یا چلا شورش یا ہرج و مرج۔ دوسرا قول یہ ہے کہ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔
 ۳۔ (الحرب) یا چلا شورش یا ہرج و مرج۔ دوسرا قول یہ ہے کہ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔ یہ لفظ ہے۔

اُنہیں یہ ہے کہ ماسہ و موش کو تیار پاتے تھے

(سورۃ النحل: ۱۷) اُنہیں یہ تھا کہ اُنہیں ماسہ و موش کو تیار پاتے تھے

مصر کے حکماء نے انہیں یہ بتایا کہ اُنہیں ماسہ و موش کو تیار پاتے تھے۔ اُنہوں نے ان کی شہادت کو دیکھا اور ان کی شہادت کو دیکھا۔ اُنہوں نے ان کی شہادت کو دیکھا اور ان کی شہادت کو دیکھا۔ اُنہوں نے ان کی شہادت کو دیکھا اور ان کی شہادت کو دیکھا۔

اُنہوں نے ان کی شہادت کو دیکھا اور ان کی شہادت کو دیکھا۔ اُنہوں نے ان کی شہادت کو دیکھا اور ان کی شہادت کو دیکھا۔ اُنہوں نے ان کی شہادت کو دیکھا اور ان کی شہادت کو دیکھا۔

اُنہوں نے ان کی شہادت کو دیکھا اور ان کی شہادت کو دیکھا۔ اُنہوں نے ان کی شہادت کو دیکھا اور ان کی شہادت کو دیکھا۔ اُنہوں نے ان کی شہادت کو دیکھا اور ان کی شہادت کو دیکھا۔ اُنہوں نے ان کی شہادت کو دیکھا اور ان کی شہادت کو دیکھا۔

مستطیل کا یا قلم ہے؟ اس میں قلم جاتا ہے یا نہیں؟

(سورۃ النحل: ۱۷) اُنہیں یہ تھا کہ اُنہیں ماسہ و موش کو تیار پاتے تھے۔ اُنہوں نے ان کی شہادت کو دیکھا اور ان کی شہادت کو دیکھا۔ اُنہوں نے ان کی شہادت کو دیکھا اور ان کی شہادت کو دیکھا۔

اُنہوں نے ان کی شہادت کو دیکھا اور ان کی شہادت کو دیکھا۔ اُنہوں نے ان کی شہادت کو دیکھا اور ان کی شہادت کو دیکھا۔ اُنہوں نے ان کی شہادت کو دیکھا اور ان کی شہادت کو دیکھا۔

وَسَيُؤْتِيهِمْ مِنْ فَضْلِهِ

وَيُؤْتِيهِمْ مِنْ فَضْلِهِ

وَيُؤْتِيهِمْ مِنْ فَضْلِهِ

وَيُؤْتِيهِمْ مِنْ فَضْلِهِ

[illegible]

۱- مشرکین و مشرک

مسئلہ ۹۴: اگر کسی عورت نے بیکار ہو کر کسی اور کے گھر میں رہنے لگے تو کیا اس کا نکاح جائز ہے؟

الحمد للہ، جس دلوں، قلوب کی آئینوں پر چڑھ کر میرے اس عجیب سا عالم کو چنی ہے۔ یہ وہ
 آیت ہے کہ اگر لازم نہ ہوتا میں نے اسکو کسیر و هو لہذا لعلہ لا بد علی کتبہ "کی" تشریح
 کی و دنیا مانت میں خود شروع برناظرہ و چہ میں "مازیں ہے" مانت میں "تین چہ کے" کا دھن چہ
 - کی ہے، ہر عامہ دھن ہے۔ (تقریباً ۱۹۹۹ء)

موصوف نے پانچویں سبب سے آئیں پہلے کی تصنیف کرتا ہے۔ دہرہ شروع کر کے اتر چکی ہیں
وہ وقت میں ہم سے ساڑھ گنت سال پہلے یعنی توحید حق پر مبنی عقل و علم کے توحید پرستوں کا دور تھا۔
تصور کیا کہ یہ قریب کس سے قبل تھے؟ تاریخ دانوں کا خیال ہے کہ ان کے زمانے میں وہاں ایک
بادشاہ تھا۔ (تاریخ شاہی ص ۵۹۹) ایسا نہیں ہے۔ دراصل ہندو لوگوں کو جو مذہب

لا تترك الـ مع الامام وادخل في الصلوة كذلك ولت تأتكم بها الا انفسكم
 بها نفس قلبى وكم كماله . وادخلوا في الصلوة وادخلوا في الصلوة

یہ ہے کہ جس شخص نے اس وقت پر عمل نہ کیا، پھر پچھتاوا کرے تو

[illegible][illegible]

اصول (سامی) ج ۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸

ملک کی ماری پڑنے کے بعد ملکہ یہ مطلع ہوا

۱۱۱۔ اہل غریب بچاؤں اور سبک داریوں سے بچیں۔
۱۱۲۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی
۱۱۳۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی
۱۱۴۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی
۱۱۵۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی

۱۱۶۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی
۱۱۷۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی
۱۱۸۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی
۱۱۹۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی
۱۲۰۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی

ملکہ کے بعد ملکہ کی ماری پڑنے کے بعد

۱۲۱۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی
۱۲۲۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی
۱۲۳۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی
۱۲۴۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی
۱۲۵۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی

ملکہ کے بعد ملکہ کی ماری پڑنے کے بعد

۱۲۶۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی
۱۲۷۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی
۱۲۸۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی
۱۲۹۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی
۱۳۰۔ ملکہ نے کہا کہ اگر ملکہ کے لئے یہ ہو جائے تو وہ بھی

و دھور حقیقتاً درخت، قشادہ، و خوب ہوا میں دلچسپ رہا تا کہ لکھنؤ میں
مستطابہ الامام علیہ السلام کے قریب رہ کر وہاں لکھنؤ میں لکھنؤ میں
۱۶

میں لکھنؤ میں رہ کر وہاں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں
۱۷

میں لکھنؤ میں رہ کر وہاں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں
۱۸

میں لکھنؤ میں رہ کر وہاں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں
۱۹

میں لکھنؤ میں رہ کر وہاں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں
۲۰

میں لکھنؤ میں رہ کر وہاں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں
۲۱

میں لکھنؤ میں رہ کر وہاں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں
۲۲

میں لکھنؤ میں رہ کر وہاں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں لکھنؤ میں
۲۳

الحجر مکرہ ان یصوبوا الجمیعہ فوق السطح الا اذا حلق المسجد فحينئذ لا یکرہ الصعود علی سطحه للضرورة الخ

یعنی عین میں ہے کہ مکہ شریف کے کوپر اور مسجد کی چھت پر نماز پڑھنا (پے ادبی اور پے طرحی) نہ ہے نہ (مکرہ ہے بلکہ) اگر تعمیر اور مرمت کی ضرورت کی وجہ سے چار حصوں تک مکرہ نہیں ہے کسی طرح کوئی بھی مسجد جو اس کی چھت پر چڑھا مکرہ ہے اور ایسا ہی یہ بھی مکرہ ہے کہ کوئی کی خدمت کی وجہ سے چھت پر جماعت کرے مگر یہ کہ مسجد میں نمازیوں کی گنجائش نہ ہے بلکہ اگر ضرورت ہوگا۔ (صحاب الاستیاب صفحہ ۱۵۵ نمبر ۳۲)

اسی طرح ملائی یا گئیری میں ہے۔ الصعود علی سطح کلی مسجد مکرہ وقہد اذا اشہد الحجر مکرہ ان یصلوا الجمیعہ فوقہ الا اذا حلق المسجد فحينئذ لا یکرہ الصعود علی سطحه للضرورة الخ کذا فی القرات (الفتاویٰ المکرمی ج ۵ ص ۳۳۲) مکرہ لیس فی کتاب الفحص فی آداب المسجد والظہن والمصطفی الخ

محل حدیث۔ معصوم پر نماز پڑھنے کی جگہ تک ہو جائے تو ضرور اہل محل کا آگے بڑھنا ناہکراہت درست ہوگا۔ (فتاویٰ عالم باصواب۔ ۲۱ اشرا فی المکرمی ص ۱۰۰)

نماز میں گناہ باندھنا

(سوال ۱۲۵) ہمارے یہاں امام صاحب اکثر نماز پڑھتے ہیں کیا اس طرح نماز پڑھنا صحیح ہے؟

(الجواب) امام صاحب کے کہاں میں نماز پڑھتے ہیں یعنی غیر نماز پڑھنے والوں میں بیٹھتے ہیں تو چاہے امام صاحب کا غیر نماز پڑھنا مکرہ ہو یا نہیں ہے۔ اور جن کے کہاں میں نماز پڑھتے ہیں ان کے لئے مکرہ نہیں۔ نماز پڑھنا مکرہ کرنا پڑھنا مستحب ہے۔ لیکن کسی بھی نہ پڑھنا چاہئے تاکہ وہ اس کو لازم ہو ضروری نہ سمجھ لیں۔ فقط اعلم بالصواب

نماز میں داری اور کپڑوں سے کھینک

(سوال ۱۲۶) امام صاحب نماز پڑھتے ہیں لیکن نماز شروع کرنے کے بعد ہاتھ اٹھادی اور منہ پھیر لے کر چپے ہاتھ ہاتھ باندھنا کرنا درست کرتے، بچے میں کوئی سے کہو کہ ہاتھ کھینچ کر جھڑک دیتے ہیں بلکہ میں ان کو کہوں گا کہ کیا ہے؟ نماز مکرہ ہوتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) امام کو کیا فعل ترکوں سے احتراز کرنا چاہئے ان سے نماز مکرہ ہوتی ہے۔ اور عمل بیکر ہو کر نماز کے بارگاہی تو یہ بات جاتی ہے۔ یہد۔ یہاں حال میں سے امام اور نمازیوں کو بچنا ضروری ہے۔ وہ مکرہ ایضا ان یکھ تو یہ وہ فی الصلوۃ بعمل لایزال یا برفع من ہیں ینہ او من خففہ عند السجود

والصعب للرجل ان یجلی فی ثلاث طواف، قمیص وروی وعلی لاری علی علیہ مکرہ تفصیلی وما لا یکرہ ج ۱ ص ۵۶

(الحرمین طاعت فرما دے)۔ فقط واللہ اعلم بالصواب

جبکہ وہ قعدہ میں بیٹھتے وقت دیگر پر سے سیدھا چیراٹھ جائے تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۱۳۳) فقہرے یہاں ایک صاحب کا سب سے پہلا سیدھی نیکی پڑھا رہی تھی۔

قعدہ میں بیٹھتے ہیں تو اس وقت تک اس کا سیدھا چیراٹھ جائے تو کیا حکم ہے؟

والجواب: قعدہ میں بیٹھتے وقت سیدھا چیراٹھ جائے تو کیا حکم ہے؟

فقط واللہ اعلم بالصواب

ایک چیر پر وزن دے کر دوسرے چیر پر ڈھیرا کر کے عزت اور ہونا

(سوال ۱۳۴) ایک صاحب نے کہا کہ میں نے سیدھا چیراٹھ دیا ہے۔

تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

فقط واللہ اعلم بالصواب

والجواب: اگر اس کا سیدھا چیراٹھ دیا ہے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

فقط واللہ اعلم بالصواب

(سوال ۱۳۵) ایک صاحب نے کہا کہ میں نے سیدھا چیراٹھ دیا ہے۔

تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

فقط واللہ اعلم بالصواب

جبکہ وہ قعدہ میں بیٹھتے وقت دیگر پر سے سیدھا چیراٹھ جائے تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۱۳۶) ایک صاحب نے کہا کہ میں نے سیدھا چیراٹھ دیا ہے۔

تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

فقط واللہ اعلم بالصواب

(سوال ۱۳۷) ایک صاحب نے کہا کہ میں نے سیدھا چیراٹھ دیا ہے۔

تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

فقط واللہ اعلم بالصواب

(سوال ۱۳۸) ایک صاحب نے کہا کہ میں نے سیدھا چیراٹھ دیا ہے۔

تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

فقط واللہ اعلم بالصواب

(سوال ۱۳۹) ایک صاحب نے کہا کہ میں نے سیدھا چیراٹھ دیا ہے۔

تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

فقط واللہ اعلم بالصواب

۱۰۔ ان سو جانے کے بعد نماز پڑھے بغیر مسجد سے نکلتا

(سوال ۱۳۶)۔ ان سو جانے کے بعد نماز پڑھے بغیر مسجد سے نکل جانا مکروہ ہے یا بہت تنبیہ پاتی ہے؟
 (الجواب)۔ اگر سو جانے کے بعد نماز پڑھے بغیر مسجد سے نکلے تو وہ مکروہ ہے۔ اگر وہ نماز پڑھے
 اور نماز پڑھے، جماعت کے وقت اس آئے گا اور وہ پڑھ کر وہ مکروہ نہیں ہے۔ اگر وہ نماز پڑھے اور نماز پڑھے
 یہاں سے مسجد کے قریب وہ جری علیٰ ظہار والی حالت میں ہوگا اور وہ نماز پڑھے اور نماز پڑھے
 اور جماعت کے بعد او کان ظہار والی حالت میں ہوگا اور وہ نماز پڑھے اور نماز پڑھے
 اور حاجت کے بعد نماز پڑھے اور نماز پڑھے اور نماز پڑھے اور نماز پڑھے
 اور نماز پڑھے اور نماز پڑھے اور نماز پڑھے اور نماز پڑھے

بعد نماز پڑھے اور نماز پڑھے اور نماز پڑھے اور نماز پڑھے
 بعد نماز پڑھے اور نماز پڑھے اور نماز پڑھے اور نماز پڑھے
 بعد نماز پڑھے اور نماز پڑھے اور نماز پڑھے اور نماز پڑھے
 بعد نماز پڑھے اور نماز پڑھے اور نماز پڑھے اور نماز پڑھے

عورتوں کا مسجد میں آکر نماز پڑھنا

(سوال ۱۳۷)۔ عورتوں کا مسجد میں آکر نماز پڑھنا
 انکار ہے یا نہیں اور بعض اوقات رات کو یا دن کو یا عشاء کے بعد نماز پڑھنا
 سے انکار ہے یا نہیں اور بعض اوقات رات کو یا دن کو یا عشاء کے بعد نماز پڑھنا
 اور عشاء کے بعد نماز پڑھنا اور عشاء کے بعد نماز پڑھنا
 اور عشاء کے بعد نماز پڑھنا اور عشاء کے بعد نماز پڑھنا

(الجواب)۔ عورتوں کا مسجد میں آکر نماز پڑھنا
 انکار ہے یا نہیں اور بعض اوقات رات کو یا دن کو یا عشاء کے بعد نماز پڑھنا
 سے انکار ہے یا نہیں اور بعض اوقات رات کو یا دن کو یا عشاء کے بعد نماز پڑھنا
 اور عشاء کے بعد نماز پڑھنا اور عشاء کے بعد نماز پڑھنا
 اور عشاء کے بعد نماز پڑھنا اور عشاء کے بعد نماز پڑھنا

بہار النہی ص ۱ ج ۱ ص ۹ کتاب النہی باب ما جاء فی خروج النساء علی المعاصد
 انکار ہے یا نہیں اور بعض اوقات رات کو یا دن کو یا عشاء کے بعد نماز پڑھنا
 سے انکار ہے یا نہیں اور بعض اوقات رات کو یا دن کو یا عشاء کے بعد نماز پڑھنا

بہار النہی ص ۱ ج ۱ ص ۹ کتاب النہی باب ما جاء فی خروج النساء علی المعاصد
 انکار ہے یا نہیں اور بعض اوقات رات کو یا دن کو یا عشاء کے بعد نماز پڑھنا
 سے انکار ہے یا نہیں اور بعض اوقات رات کو یا دن کو یا عشاء کے بعد نماز پڑھنا
 اور عشاء کے بعد نماز پڑھنا اور عشاء کے بعد نماز پڑھنا

نمازی کے لئے ستر کی بندی کی حدود کم از کم ایک ذراع (باندھ لٹائی گئی ہے اس پر قیاس کر کے چٹکی بندی بھی ایک ذراع ہونی چاہئے کہ بعد از ستر چٹائی ستر، چالی سے کم ضرور نہیں۔

(۲) کٹائی بندی پر کفر ایسا کرنا ہے کہ کف پاؤں غور پر ہی مہتمم ہوں سے ممتاز اور ایک معلوم ہوتا ہو ستر میں ہے کہ حلیہ میں مٹتی بندی متعارف ہے اور جس صورت میں تمام مقتول سے چٹائی میں مستحکم ہو کر نہ ہو یا اس طرح یہ معلوم ہوتا ہو کٹائی بندی کر کے اور ممنوع ہونی چاہئے اور جیسے جیسے یہ بندی بڑھتی جائے گی کہ بہت سے راجائی حقوق جاننے کی۔ صاحب دلائل وغیرہ فقہاء نے ان قول کی تائید کی ہے اور اسے ظاہر و باطن قرار دیا۔۔۔ البتہ جمع والہ صانع ج ص ۲۸۱ ہذا شیخ ابن امام رحمہ اللہ نے یک قول اختیار کیا ہے واضح المصلوح ج ص ۳۶۰ فصل ویکرہ (لہذا صلی) اور ذرا فقیر تحریر فرماتے ہیں وہ قیامہ علی ممکن موضع وهو ما يقع بہ التعمیر ظہر (حلیہ) (یعنی) (کرہ ہے) اس کے نام کا ان کی بندہ کہ پر کفر رہتا جو چاہے اور معلوم ہوتا ہے صاف ظہر پر ایک کھال و س (ص ۵۵)

"تحریراتی" میں ہے کہ ظاہر و باطن اطلاق حدیث کے بموجب محل کرنا بہتر ہے فالحاصل ان التصحیح قد اعتلج ولا ولی العمل بظہر الروایۃ واطلاق الحدیث (ص ۲۶ ج ۲) ظہر ظہر وہاں بظہر ثانی نے بھی دوسرے قول کی تائید اور اہل سنت فرمائی ہے (الوقتہ وهو لا وجہ و دھر ظہر الروایۃ و الروایات قد اختلفت فی المقدم الا عند بظہر الروایۃ لولہ اطلعت ج ۱ ص ۳۴۱ مکرر وحات ص ۱۵۴) قول الخ، ہو ظہر الروایۃ کما فی الحدیث الخ (اسی ایضا ج ص ۵۰۵) لفظ و الخ اعلم بالاصواب

اکیلا امام موسیٰ نے مقام پر کفر اہل (سوال ۱۳۹) اکیلا امام موسیٰ اپنی جگہ (یعنی) پر کفر اور کرنا زید حائے حدیث میں ہے (مکن میں) پر کفر حکم ہے؟ مسئلہ کا اور پہلو غیرہ شرعی طور پر کفر نہیں ہے۔

(الجواب) انھوں نے شرعی کے نام کا اس طرح نواحی بندہ کہ پر کفر سے را کرنا زید حائے حدیث کتاب سے مطابقت کی وجہ سے (کہ وہ ایک ہے) ام کی جگہ جس کے ہیں) کرنا ہے۔ جسے کرنا م کے پیچھے اس کو چٹائی پر کھڑا زید کی صاف ہو کر کہ اس سے نہیں ہے ویکرہ ایضا ان سے لا دفع میں القوم فی مکان علی من مکان القوم ان لا یکن بعض القوم مع لا فی التشیہ باہل الکتاب حتی ما تقدم لہم بہ خصوص اس مہم ہاں مکان القوم مع ولا اتفاقا کان بعض القوم مع الامام لا یکرہ لہ قول التشیہ بروایہ التخصیص (مکرر وحات ص ۱۵۴) کبریٰ ص ۳۳۸

۱- لایق الامه ص ۳۲ - به السجده ج ۴ ص ۱۶۱ : الدنئیی علیہ

[illegible]

(سورۃ سہ) (۱) پہلے کے آیت میں ہے کہ میں نے تم کو پیدا کیا۔

اس وقت اس نے کہا: "یہ میری ساری پوری زندگی کا مقصد بن گیا ہے کہ میں اپنے
 بچوں کی انہی باتوں کو سن سکوں۔" اس نے کہا: "یہ ساری باتیں سننے کے لیے
 میری زندگی کا مقصد بن گیا ہے۔" اس نے کہا: "یہ ساری باتیں سننے کے لیے
 میری زندگی کا مقصد بن گیا ہے۔"

میں نے ۱۹۴۱ء میں چاندی پر سونے کی ایک چمک بنائی، جسے میں قائم ہے۔
 لکھنؤ میں رہا، یہاں سے ۱۹۴۲ء میں لاہور آئے اور ۱۹۴۳ء میں لاہور سے
 بمبئی آئے۔

۱۔ وہاں پیسہ تیار نہ کیا جائے

۱۔ اگر وہ عیب خیز ہے تو اسے "عیب مرطبات" یا "عیب مرطبات" کہیں گے۔
۲۔ اگر وہ عیب خیز ہے تو اسے "عیب مرطبات" یا "عیب مرطبات" کہیں گے۔

لِأَنَّهُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مَرَجُ كَذِبِهِ"۔ کھڑا ہو کر اٹھ اٹھ کر نماز پڑھنے کے لئے نکلتے ہیں۔ (میں نے شریعت کی یہ بات ہے۔ جب کہ اکثر علماء میں شریعت پر پورے اتفاق اور یکسانیت کے ساتھ ہیں۔ لیکن وہ حکایت کے متصل کا ذکر میں موقع تھا کہ کچھ لوگوں کی طبیعت اور سادہ خیالات و ذہن کی شریعت میں سخت تاخیر تھی۔ ان کے لئے شریعت کی حاکمیت سے روک دی گئی تھی۔ حاکمیت میں یہ ضرور ہونا چاہئے۔)

قیس کی ہمتیں میں پہلے

مناجیہ فقہاء رحمہم اللہ نے فرمایا: "وَبَشِّرُوا هَذِهِمُ مِنْ الْجَمَاعَةِ وَالْوَحْدَةِ وَبِطَعِ وَوَعْدِ سُلْطَانٍ وَلَوْ عَجَزُوا عَلَى الْمَطْبِ الْمَسِي بِهَذَا الزَّمَانِ (جو مختار) (امع انشائی ج ۱ ص ۵۲۹ باب الامام)۔ مکرر ہے کہ قیس کی جماعت میں شریعت کا پورا پورا اثر تھا۔ وہ پورے طور پر چاہتے تھے کہ شریعت کی حاکمیت ہو۔ یہاں راجح ہو یا نہ ہو، ان کی شریعت کی وجہ سے مفتی بہ تہذیب کی ہے۔ فقط واللہ اعلم بالصواب۔"

کھلی کہنی نہ زچہ ہونا:

سوال ۱۳۹: کہنی تک؟ ہمیں چاہئے کہ ہمارے ہاتھ سے کون کی طرف ہاتھ لگائیں؟

(الجواب) ہمیں مکروہ ہے۔ خلاصۃ الفتاویٰ میں ہے۔ "وَلَوْ مِنْ طَهْرَةٍ إِلَى الْمَرْطَبِ بِكَرِهٍ تَرْتَمِ بِالنَّاسِ"۔ آٹھ انگوٹھ تک چاہئے کہ ہمارے ہاتھ چمکی کر رہے۔ (ج ۱ ص ۵۸۰)

نماز میں کھٹکنا

(سوال ۱۵۰) نماز میں کھٹکنا سے نماز کا سودہ ہوتی ہے یا نہیں؟

(الجواب) اگر ضرورت کھٹکنا ضرور ہے۔ اگر ضرورت ہو شاذ و نادر ہو سکتی ہے۔ سبب تک گیا۔ یا بچہ مشکل ہو گیا تو کھٹکانے میں مضائقہ نہیں ہے۔ آواز اور دست کر سکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ کھٹکنا آواز کے ساتھ کوئی حرف نہ نکلے۔ اگر کھٹکنا کسی کے ساتھ یا احقر اور احقر کے ساتھ کسی کی آواز نکلے تو نماز نہیں ہوگی۔ بلکہ اس امر کی حالت سے کھٹکنا ہیعت پر ہے۔ چاہے کسی صیغہ نظر آئے یا نہ۔ چاہے مارا جائے یا نہ۔ لیکن قار فی اللہ الصواب والتمحکم بحرفی ملا عبد القیوم صاحب من طبعہ فلا تو بلا عرض صحیح نفع علی حاضرین شہمی باب ما یستلزم الصلاة وما یکرہ فیها ج ۱ ص ۵۸۰

نماز عشاء سے پہلے سونا کیسا ہے؟

(سوال ۱۵۱) نماز عشاء سے پہلے۔ میں کوئی چیز نہ کھیں؟

(الجواب) نماز عشاء ہیعت کفر کا ہے۔ یا جماعت فوت ہوئے کا خوف ہو تو سونا مکروہ ہے۔ اگر کسی شخص نے سونا چنے کے لئے نہ کھیں کھانا کھانے کے وقت پر یہ ضرور کفر نہ ہوگا۔ وفی الطحاوی انما کرہ النوم

فصل الحاشی علیہ قوت و قنہ و قوت الحمد للہ و اما من و کمال فہم ہی من یو قنہ فہم جہاد
 فہم و سنی ج ۳ ص ۳۳ کتاب الفہم

نجات بخیر و پیشانی پر مٹی لگ جائے؟

(سوال ۱۵۳) حالت قنہ میں ہونے کے بعد اس میں سے کچھ نکال دینا جائز ہے یا نہیں؟
 جہاد میں سے کچھ نکال دینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب (مخبر) میں سے کچھ نکال دینا جائز ہے۔ و قنہ میں سے کچھ نکال دینا جائز ہے۔
 فہم جہاد میں سے کچھ نکال دینا جائز ہے۔ (شہادۃ القیاس ص ۱۵۰ کتاب الفہم)

صف اول میں جگہ ہونے کے باوجود صف ثانی میں کھڑا رہنا

(سوال ۱۵۴) اگر تیرا صف پہلی صف میں ہو جائے تو بھی دوسری صف میں کھڑا رہے تو کیا گنہ ہے؟
 (الجواب) اگر تیرا صف پہلی صف میں ہو جائے تو بھی دوسری صف میں کھڑا رہنا گنہ ہے۔ اور صف اولیٰ
 پہلے صف ثانی میں کھڑا رہنا گنہ ہے۔ (فہم جہاد ص ۱۵۰)

سفینہ لڑا کرنے کے بعد دیکھ کر پتھر

(سوال ۱۵۵) اگر تیرا صف پہلی صف میں ہو جائے تو بھی دوسری صف میں کھڑا رہے تو کیا گنہ ہے؟
 (الجواب) اگر تیرا صف پہلی صف میں ہو جائے تو بھی دوسری صف میں کھڑا رہنا گنہ ہے۔ اور صف اولیٰ
 پہلے صف ثانی میں کھڑا رہنا گنہ ہے۔ (فہم جہاد ص ۱۵۰)

نماز میں کھٹکارے تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۱۵۶) اگر تیرا صف پہلی صف میں ہو جائے تو بھی دوسری صف میں کھڑا رہے تو کیا گنہ ہے؟
 (الجواب) اگر تیرا صف پہلی صف میں ہو جائے تو بھی دوسری صف میں کھڑا رہنا گنہ ہے۔ اور صف اولیٰ
 پہلے صف ثانی میں کھڑا رہنا گنہ ہے۔ (فہم جہاد ص ۱۵۰)

الجواب (مخبر) میں سے کچھ نکال دینا جائز ہے۔ و قنہ میں سے کچھ نکال دینا جائز ہے۔
 فہم جہاد میں سے کچھ نکال دینا جائز ہے۔ (شہادۃ القیاس ص ۱۵۰ کتاب الفہم)
 اگر تیرا صف پہلی صف میں ہو جائے تو بھی دوسری صف میں کھڑا رہے تو کیا گنہ ہے؟
 (الجواب) اگر تیرا صف پہلی صف میں ہو جائے تو بھی دوسری صف میں کھڑا رہنا گنہ ہے۔ اور صف اولیٰ
 پہلے صف ثانی میں کھڑا رہنا گنہ ہے۔ (فہم جہاد ص ۱۵۰)

۱۔ جب کسی نے صف اولیٰ میں کھڑا ہو کر نماز پڑھ لی تو اس کے لئے کھڑا ہونے کا حکم ہے۔
 ۲۔ جب کسی نے صف اولیٰ میں کھڑا ہو کر نماز پڑھ لی تو اس کے لئے کھڑا ہونے کا حکم ہے۔

۵۰

وہ بھی اس عمر رضی اللہ عنہما قتل دل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ چار چار پیر
رازہ میں اٹھایا، جس سے وہ قتل ہو گئے۔ لیکن ان میں القمۃ واد البطارق منسکوقہ
شریف میں ۲۰ ایضاً

وہ عمر رضی اللہ عنہما قتل دل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ چار چار پیر
رازہ میں اٹھایا، جس سے وہ قتل ہو گئے۔ لیکن ان میں القمۃ واد البطارق منسکوقہ
شریف میں ۲۰ ایضاً

وہ عمر رضی اللہ عنہما قتل دل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ چار چار پیر
رازہ میں اٹھایا، جس سے وہ قتل ہو گئے۔ لیکن ان میں القمۃ واد البطارق منسکوقہ
شریف میں ۲۰ ایضاً

وہ عمر رضی اللہ عنہما قتل دل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ چار چار پیر
رازہ میں اٹھایا، جس سے وہ قتل ہو گئے۔ لیکن ان میں القمۃ واد البطارق منسکوقہ
شریف میں ۲۰ ایضاً

وہ عمر رضی اللہ عنہما قتل دل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ چار چار پیر
رازہ میں اٹھایا، جس سے وہ قتل ہو گئے۔ لیکن ان میں القمۃ واد البطارق منسکوقہ
شریف میں ۲۰ ایضاً

وہ عمر رضی اللہ عنہما قتل دل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ چار چار پیر
رازہ میں اٹھایا، جس سے وہ قتل ہو گئے۔ لیکن ان میں القمۃ واد البطارق منسکوقہ
شریف میں ۲۰ ایضاً

میں ہر ایک شخص کو ایک کتب خانہ کے طور پر بنانے کے لیے ایک نیا نیا منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔ اس منصوبہ کے تحت ہر ایک شخص کو ایک کتب خانہ کے طور پر بنانے کے لیے ایک نیا نیا منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔

مردان کو خوش کرنے کے لیے ایک نیا نیا منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔

چند سال پہلے میں نے ایک نیا نیا منصوبہ تیار کیا تھا۔ اس منصوبہ کے تحت ہر ایک شخص کو ایک کتب خانہ کے طور پر بنانے کے لیے ایک نیا نیا منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔ اس منصوبہ کے تحت ہر ایک شخص کو ایک کتب خانہ کے طور پر بنانے کے لیے ایک نیا نیا منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔

قدوسی نے کہا کہ یہ ایک نیا نیا منصوبہ تھا۔ اس منصوبہ کے تحت ہر ایک شخص کو ایک کتب خانہ کے طور پر بنانے کے لیے ایک نیا نیا منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔ اس منصوبہ کے تحت ہر ایک شخص کو ایک کتب خانہ کے طور پر بنانے کے لیے ایک نیا نیا منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔

اسی طرح میں نے ایک نیا نیا منصوبہ تیار کیا تھا۔ اس منصوبہ کے تحت ہر ایک شخص کو ایک کتب خانہ کے طور پر بنانے کے لیے ایک نیا نیا منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔ اس منصوبہ کے تحت ہر ایک شخص کو ایک کتب خانہ کے طور پر بنانے کے لیے ایک نیا نیا منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔

میں نے یہاں تک کہ ایک نیا نیا منصوبہ تیار کیا تھا۔

اس کے بعد میں نے ایک نیا نیا منصوبہ تیار کیا تھا۔ اس منصوبہ کے تحت ہر ایک شخص کو ایک کتب خانہ کے طور پر بنانے کے لیے ایک نیا نیا منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔ اس منصوبہ کے تحت ہر ایک شخص کو ایک کتب خانہ کے طور پر بنانے کے لیے ایک نیا نیا منصوبہ تیار کیا گیا تھا۔

(الحجرات) قصه اول در آنجا که فرموده است: «وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَنقُصْ مِنْ رَحْمَتِي فَهُوَ فِي سُلْطَانِ اللَّهِ» این را باید در نظر داشت که در این آیه هر چه که از رحمت خداوند بکاهد آن شخص را از رحمت خداوند محروم می‌کند و در سُلْطَانِ اللَّهِ است. و در این آیه هر چه که از رحمت خداوند بکاهد آن شخص را از رحمت خداوند محروم می‌کند و در سُلْطَانِ اللَّهِ است. و در این آیه هر چه که از رحمت خداوند بکاهد آن شخص را از رحمت خداوند محروم می‌کند و در سُلْطَانِ اللَّهِ است.

در این آیه هر چه که از رحمت خداوند بکاهد آن شخص را از رحمت خداوند محروم می‌کند و در سُلْطَانِ اللَّهِ است. و در این آیه هر چه که از رحمت خداوند بکاهد آن شخص را از رحمت خداوند محروم می‌کند و در سُلْطَانِ اللَّهِ است. و در این آیه هر چه که از رحمت خداوند بکاهد آن شخص را از رحمت خداوند محروم می‌کند و در سُلْطَانِ اللَّهِ است.

نماز میں پڑھنے والوں کے لیے

در این آیه هر چه که از رحمت خداوند بکاهد آن شخص را از رحمت خداوند محروم می‌کند و در سُلْطَانِ اللَّهِ است. و در این آیه هر چه که از رحمت خداوند بکاهد آن شخص را از رحمت خداوند محروم می‌کند و در سُلْطَانِ اللَّهِ است.

در این آیه هر چه که از رحمت خداوند بکاهد آن شخص را از رحمت خداوند محروم می‌کند و در سُلْطَانِ اللَّهِ است. و در این آیه هر چه که از رحمت خداوند بکاهد آن شخص را از رحمت خداوند محروم می‌کند و در سُلْطَانِ اللَّهِ است. و در این آیه هر چه که از رحمت خداوند بکاهد آن شخص را از رحمت خداوند محروم می‌کند و در سُلْطَانِ اللَّهِ است.

فرض نماز کے حوالہ سے سنت و آفاق کی جگہ پر ہے تو کیسا ہے؟

اسوال ۱۰۱: پھر پڑھنے سے بدست ہو گیا ہے جگہ پر ہے تو کیسا ہے؟

۱۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے زیادہ دوست رکھنا پسند کیا ہے۔
 ۲۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے زیادہ دوست رکھنا پسند کیا ہے۔
 ۳۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے زیادہ دوست رکھنا پسند کیا ہے۔
 ۴۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے زیادہ دوست رکھنا پسند کیا ہے۔
 ۵۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے آپ کو اپنے آپ سے زیادہ دوست رکھنا پسند کیا ہے۔

۱۰۰۰

[illegible]

سچے انسان کو دیکھ، وقتی ہو جائی تو میں میں ملے۔ میں مائیں مصیبت و محبت کو ملے۔ ۱۰
 یہ دیکھو کہ ہمارے "سچے" میں سے سب کچھ "سچے" میں سے ملے۔ میں مائیں مصیبت و محبت کو ملے۔ ۱۰
 میں یہ جانتا ہوں کہ میں نے "سچے" میں سے سب کچھ "سچے" میں سے ملے۔ میں مائیں مصیبت و محبت کو ملے۔ ۱۰
 میں یہ جانتا ہوں کہ میں نے "سچے" میں سے سب کچھ "سچے" میں سے ملے۔ میں مائیں مصیبت و محبت کو ملے۔ ۱۰

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله. ولا يخص علي بن ابي طالب من كتب الله من مع
الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله. ولا يخص علي بن ابي طالب من كتب الله من مع

مقلد یہ بات کہتی ہیں کہ اگر کوئی نے رات چمکا سید بابا ہے۔ اس میں یہ حکایت سرائے ہے۔
 یہ ہے صرف احرامی کوٹ میں جس میں عیدیت اور ان کے ہر قدر کو نکال رکھنے کا حکم ہے۔ مگر بطور پیشکش ہے۔
 اس کے دوسرے رات کے اور کچھ "ہو" کے ہیں جن کا وہ چمکا دیکھیں یہ بھی کھانا سرائے کے طور پر ہے۔
 کہ قدر کے جمع ہے۔ یہ ان کے ہیں۔ اس کے بعد عیدیت کو سرائے کے چمکا۔۔۔ چمکا۔۔۔ چمکا۔۔۔ چمکا۔۔۔
 یہ بات اس کے ان کے سبب ہے۔ اس کے بعد عیدیت کو سرائے کے چمکا۔۔۔ چمکا۔۔۔ چمکا۔۔۔ چمکا۔۔۔

وہی ہے کہ "اسلامیہ سینیٹر کان مجسٹریٹ ہاؤسز میں عمل پیرا ہے یہاں سے ہم نے
 بعضی میں اور وہ بھی دھمک دے" کتاب "علم"

[illegible]

وہ کہہ کر صاف حیرت انگیز ہوا۔ وہ ناکامی سے بھرپور غصے سے کہنے لگا کہ "میرا دل تو اب بھی تم پر ہے۔" وہ کہہ کر وہاں سے اٹھ کر چلا گیا۔

[illegible]

دوسرے دن غصہ سوچا۔ (اچھا یہ بات میں بھی نہیں سمجھتا تھا کہ ان کا ہر پہلو ہمارے
 پاس ہے۔ یہ تو ہمارے ملک، ہمارا ملک ہے۔ ہمارے ملک کی شہر آشوب و ملامت ہے۔
 یہ ہمارا ملک ہے۔ یہ ہمارے ملک کی شہر آشوب و ملامت ہے۔ یہ ہمارے ملک کی شہر آشوب و ملامت ہے۔
 یہ ہمارے ملک کی شہر آشوب و ملامت ہے۔ یہ ہمارے ملک کی شہر آشوب و ملامت ہے۔

چند رکت و لن فزیش نہ! میں مام کے ساتھ ایک رکت لے

تو پہلے، فی کثیر مسرت ہے

[illegible]

(الجموعہ) میں موجود ہے۔ اس نام پچھلے سے بعد لکھا ہے۔ نوکرتا پڑھے پھر ان کو ان اسم اللہ پڑھا۔ اور
 بقولہ: "مات پڑھے" کو "نہ" کے بعد "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔ "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔ "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔
 سے بعد "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔ "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔ "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔ "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔
 "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔ "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔ "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔ "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔
 میں پھر ان کو پڑھے۔ "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔ "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔ "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔ "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔
 مع ان کے کہ ان کے پاس "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔ "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔ "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔ "ا" سے لے کر "ی" تک پڑھے۔

مغربی نماز میں دو رکعت چھٹا نہیں تو بعد میں کس طرح اکرے

اس کے ار ۱۶۶۰ء میں لڑا تھا۔ اسے چھوٹے سے بچپن سے ہی شہر کے لئے خود راہوں کا علم تھا۔
 ۱۶۶۰ء میں لڑا تھا۔ اسے چھوٹے سے بچپن سے ہی شہر کے لئے خود راہوں کا علم تھا۔

۱۔ لکھنؤ - مسٹر۔ محمد علی - نے اپنے لئے ایک کتب خانہ بنوایا جس کی رقمت علی شاہ محمود اور مسٹر۔ جہانگیر علی - نے چھ لکھ روپے جمع کئے۔

تصديقاً لما قاله الله تعالى: ﴿لَا يَجْعَلُ اللَّهُ سَبِيحَ لَكَ خَلْقًا يُسَبِّحُكَ إِلَّا خَلْقًا مُطَاعًا﴾. فليس الله سبحانه ولا يخلق سبيحاً له إلا خلقاً مطاعاً، لا يجرى عليه الاستعلاء، لأنه لا يدخل من فروع الآلة الشك، ولا يعم طمطاض على مراقبته، فإلا فصل في الاستعلاء هو:

[illegible]

سجدہ اُکرنے میں قیام آتا تو ہمارے اس طرح پڑھے

[illegible][illegible]

في البداية، لم يلاحظ أي
تغيير في سلوكه، مما دفعه
إلى الاعتقاد بأن كل شيء على ما
يرام. ومع ذلك، عندما بدأ
الوقت يمر، أصبح يشعر
بأنه قد دخل في فخ
مخطط مسبقاً. لقد كان
يقول لنفسه: "أنا هنا
لأفعل شيئاً جيداً، لكن
كل شيء يبدو وكأنه
قد تم التخطيط له مسبقاً."
لقد كان يشعر وكأنه
قد وقع في فخ
مخطط مسبقاً. لقد كان
يقول لنفسه: "أنا هنا
لأفعل شيئاً جيداً، لكن
كل شيء يبدو وكأنه
قد تم التخطيط له مسبقاً."

فاحد عونہ لیصلی علیہ فرجی مد و قال صلی علی آتوہ فی مستحب و الا غرم ایما و احسن
سجودک حصی من رکوعک

نظاوی علی مرالی العارفتک سے غومہ صلی قاعدہ یا لایمہ ، او غصا بہ و لاویں فصل لایہ
بہ سجود لکونہ ارب فی اللہ من وہا الغصود کذا فی انیس وہی تبصر صابر السحب
حور الایماء قاعدہ او قاعدہ کذا یحقی ۱۵ فار الصلی فوئیں و الایماء لایما ہو الا یصل
غروب من الخلال یعنی سجلات من یسجد ثلثا عند الفجر علیہ لکونہ سجود و کذا لہ
محور من السجود الخ قال فی الدخ حل یحقی حراج لا یسجد علی سجود و یصل علی غیرہ
من الاصلان یعنی قاعدہ یا لایمہ و لو لا و فرأ و کج تم یصلو او ما للسجود دجوز و لاویں
و فی خطاوی عی من الی الفتح ص ۲۴۵ باب صلاۃ امریض

ارکان سے ۱۰ و عنہا لایمہ ، عی فرجی ، (الفار عیہ) و عی السجود فلز قدر
علیہ دون السجود سبب ایماہ قاعدہ و کذا فی بسی حوجہ لہ سجود و قد یجتمعت التقریر کم
بسیل حوجہ اذ انعم و یسلی یولہ الخ و در مختار، شای میں ہے (فولہ دون قدر علیہ ای عی
القیام و حوجہ او مع انکر کذا کما فی السبب قولہ سبب ایماہ قاعدہ ای غومہ من سجود و حراج
ایما الخ لایما کما فی السجود الخ قولہ و کذا ی یصل ایماہ قاعدہ مع حراج ایماہ قالہ
لعبسہ عن السجود حکما لایہ لہ سجود لومہ فوائت القہارذ بلا عی و او و کان الایماء عی
عن السجود و در مختار و شمس ص ۱۰۴، ۱۰۵ ج ۱ باب عیہ الفجر) دیکھ لایما کما فی
القرآن علی ایماہ و فیام قرآن سے ایماہ و کذا و ایماہ پر حوجہ قدر علیہ دون السجود سبب ایماہ
قاعدہ یا لایمہ کہ صرف قیام پر قاعدہ و کذا و ایماہ سے انکار ہے نہ حوجہ کما فی ۱۰۴ ج ۱
الصلی و کذا فی ۱۰۴ ج ۱ لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱ لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱ لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱
سے و کذا عن بسیل حوجہ لو سجود و ایماہ لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱ لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱
قوان کاظم ہے لکے یو کہ یہ بھی حوجہ ہے حاجہ ہے لکے حوجہ ہے لکے حوجہ ہے لکے حوجہ ہے لکے
ہو تو یہ بھی مکتوبہ کہ کوئی بھی (خارجہ الیماہ ص ۱۰۴ ج ۱)

روایت دیکھ لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱ لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱ لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱
لومہ قاعدہ یو ہو فصل من الایماء قاعدہ لغومہ من الارض و یجمل سجودہ احطی من رکوعہ
لومہ و در مختار، شای میں ہے (فولہ دون قدر علیہ ای عی الایماء لایما ہو الا یصل
تومہ و کذا فی ۱۰۴ ج ۱ لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱ لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱ لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱
لکونہ و السجود و ما عی کذا فی السجود صلی و عی ہوا علیہ ان ہو لغومہ لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱
و عیہم و لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱ لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱ لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱ لایما کما فی ۱۰۴ ج ۱
منفقون علی التبعین بلین طبعان و سید الی السجود بل صرح فی الخلیہ بلین

[illegible][illegible]

انکھ کے آپریشن سے بعد نمونہ پڑھنے کا طریقہ

[illegible][illegible]

۱۲۔ کہ خدائے ربی جوت پنے سے مشکل بچنے پہ سہارا دے

دسمبر ۱۹۵۱ء کو جب کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ لاہور میں تھے۔ ان کے والدین نے ان کے لیے ایک کمرہ کرایہ پر لیا تھا۔ ان کے والدین نے ان کے لیے ایک کمرہ کرایہ پر لیا تھا۔ ان کے والدین نے ان کے لیے ایک کمرہ کرایہ پر لیا تھا۔

یہ تمام علمی عہدہ میں الاصلی یعنی ۵ عہدہ ملا ہے ، وہ یہ قلم ، قرا ، کتب ، نہ محدود ، مبالغہ کو ۔ جا
الاولیٰ (۱) دوسری (۲) ۲۳۵ نامعلوم ، تیسری (۳) ۲۳۵ نامعلوم

یہ تمام عہدہ پر ہے ، ۱۰ عہدہ قلم ، ۲۳۵ نامعلوم

۱۰۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹۱۰۰

(۱) ۱۰۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹۱۰۰

۱۰۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹۱۰۰

۱۰۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹۱۰۰

۱۰۱۴۱۵۱۶۱۷۱۸۱۹۲۰۲۱۲۲۲۳۲۴۲۵۲۶۲۷۲۸۲۹۳۰۳۱۳۲۳۳۳۴۳۵۳۶۳۷۳۸۳۹۴۰۴۱۴۲۴۳۴۴۴۵۴۶۴۷۴۸۴۹۵۰۵۱۵۲۵۳۵۴۵۵۵۶۵۷۵۸۵۹۶۰۶۱۶۲۶۳۶۴۶۵۶۶۶۷۶۸۶۹۷۰۷۱۷۲۷۳۷۴۷۵۷۶۷۷۷۸۷۹۸۰۸۱۸۲۸۳۸۴۸۵۸۶۸۷۸۸۸۹۹۰۹۱۹۲۹۳۹۴۹۵۹۶۹۷۹۸۹۹۱۰۰

تھیں، اس حوالہ سے ۲۰۱۲ء کی تقریر میں لکھا ہے کہ وہ اب وہاں کے رہائشی ہیں۔

(جواب) اس بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ اس بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ اس بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔

اس سوال پر کہ وہ اب وہاں کے رہائشی ہیں، اس بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ اس بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ اس بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔

(جواب) اس بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ اس بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ اس بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔

نیت، قیامت کی صحت کے لئے ایک نئی جگہ کی تعمیل شرط ہے۔

اس سوال پر کہ وہ اب وہاں کے رہائشی ہیں، اس بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ اس بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ اس بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔

(جواب) اس بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ اس بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ اس بارے میں اس وقت تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔

۱۔ دستور وطن اسلامی الوطن الاسلامی۔ عربی الاصل۔ ترجمہ: دستور وطن اسلامی۔ ۲۔ دستور وطن اسلامی۔ عربی الاصل۔ ترجمہ: دستور وطن اسلامی۔ ۳۔ دستور وطن اسلامی۔ عربی الاصل۔ ترجمہ: دستور وطن اسلامی۔

سلیا وطن پہنچنے سے دو مہینہ قبل صبر ہے

میں نے اس کے لئے ایک نیا مکان بنوا دیا۔

۱) محبوب: آپؐ کی پیروی
۲) محب: محبت کرنے والا
۳) محبت: محبت کرنے کا عمل
۴) محبتی: محبت کرنے والی چیز

وہ قیامت کے اظہار اصلی میں آئے تو شہر و قلعہ بے ہمت ہوئے۔

[illegible][illegible]

بین اصلی، وطن، قامت، و شرق کی تحقیق

۱۔ ۱۹۰۱ء میں پٹنہ میں جہانگیر کا انتقال ہوا۔ والدین نے اس کی تدفین کوئی خاص احسان نہ کیا۔
 ۲۔ اس کی بیوی نے اس کی تدفین کوئی خاص احسان نہ کیا۔
 ۳۔ اس کی بیوی نے اس کی تدفین کوئی خاص احسان نہ کیا۔
 ۴۔ اس کی بیوی نے اس کی تدفین کوئی خاص احسان نہ کیا۔
 ۵۔ اس کی بیوی نے اس کی تدفین کوئی خاص احسان نہ کیا۔
 ۶۔ اس کی بیوی نے اس کی تدفین کوئی خاص احسان نہ کیا۔
 ۷۔ اس کی بیوی نے اس کی تدفین کوئی خاص احسان نہ کیا۔
 ۸۔ اس کی بیوی نے اس کی تدفین کوئی خاص احسان نہ کیا۔
 ۹۔ اس کی بیوی نے اس کی تدفین کوئی خاص احسان نہ کیا۔
 ۱۰۔ اس کی بیوی نے اس کی تدفین کوئی خاص احسان نہ کیا۔

۱۰ (الحجاب) سے متعلقہ آیتیں پڑھ کر اور جو بھی بھی میں ہے وہ وہ ہے اور اس کے
 ۱۱ (الحجاب) سے متعلقہ آیتیں پڑھ کر اور جو بھی بھی میں ہے وہ وہ ہے اور اس کے

[illegible]

[illegible][illegible][illegible]

مسافر نے علمبروں چار رکعت پڑھیں۔

(اسماء ۱۱۳) — دو قدرت ہم کی طرح چاند کی قریب تھیں۔

[illegible]

مسائل نماز پوری پڑھتے ادا ہے

۱۹۰۸

[illegible]

۱۔ سائنس و کائنات، سید محمد رفیع، ۱۹۸۱ء، ۱۰۰ صفحہ، ۱۰ روپے
۲۔ سائنس و کائنات، سید محمد رفیع، ۱۹۸۱ء، ۱۰۰ صفحہ، ۱۰ روپے
۳۔ سائنس و کائنات، سید محمد رفیع، ۱۹۸۱ء، ۱۰۰ صفحہ، ۱۰ روپے
۴۔ سائنس و کائنات، سید محمد رفیع، ۱۹۸۱ء، ۱۰۰ صفحہ، ۱۰ روپے
۵۔ سائنس و کائنات، سید محمد رفیع، ۱۹۸۱ء، ۱۰۰ صفحہ، ۱۰ روپے
۶۔ سائنس و کائنات، سید محمد رفیع، ۱۹۸۱ء، ۱۰۰ صفحہ، ۱۰ روپے
۷۔ سائنس و کائنات، سید محمد رفیع، ۱۹۸۱ء، ۱۰۰ صفحہ، ۱۰ روپے
۸۔ سائنس و کائنات، سید محمد رفیع، ۱۹۸۱ء، ۱۰۰ صفحہ، ۱۰ روپے
۹۔ سائنس و کائنات، سید محمد رفیع، ۱۹۸۱ء، ۱۰۰ صفحہ، ۱۰ روپے
۱۰۔ سائنس و کائنات، سید محمد رفیع، ۱۹۸۱ء، ۱۰۰ صفحہ، ۱۰ روپے

تقی (پل کا سر) کا نام Placenta ہے جس کا پھولن والا حصہ جانا لی جاتا ہے۔ یہ سب سے پہلا
 ہمارے جسم میں سے نکلنے والا حصہ ہے۔ اس کا پھولن والا حصہ جانا لی جاتا ہے۔ یہ سب سے پہلا
 ہمارے جسم میں سے نکلنے والا حصہ ہے۔ اس کا پھولن والا حصہ جانا لی جاتا ہے۔ یہ سب سے پہلا

وہ جس میں شخص کو تھکنے کی ضرورت ہو گی

(سوال ۱۴) ڈاکٹر کے ذریعے (تقریباً ۲۴ گھنٹے) کے اندر
 لایا جاتا ہے (جس کا کوئی اثر نہیں ہے)۔ اس کا پھولن والا حصہ جانا لی جاتا ہے۔ یہ سب سے پہلا
 ہمارے جسم میں سے نکلنے والا حصہ ہے۔ اس کا پھولن والا حصہ جانا لی جاتا ہے۔ یہ سب سے پہلا

وہ جس میں شخص کو تھکنے کی ضرورت ہو گی
 (سوال ۱۵) ڈاکٹر کے ذریعے (تقریباً ۲۴ گھنٹے) کے اندر
 لایا جاتا ہے (جس کا کوئی اثر نہیں ہے)۔ اس کا پھولن والا حصہ جانا لی جاتا ہے۔ یہ سب سے پہلا
 ہمارے جسم میں سے نکلنے والا حصہ ہے۔ اس کا پھولن والا حصہ جانا لی جاتا ہے۔ یہ سب سے پہلا

وہ جس میں شخص کو تھکنے کی ضرورت ہو گی
 (سوال ۱۶) ڈاکٹر کے ذریعے (تقریباً ۲۴ گھنٹے) کے اندر
 لایا جاتا ہے (جس کا کوئی اثر نہیں ہے)۔ اس کا پھولن والا حصہ جانا لی جاتا ہے۔ یہ سب سے پہلا
 ہمارے جسم میں سے نکلنے والا حصہ ہے۔ اس کا پھولن والا حصہ جانا لی جاتا ہے۔ یہ سب سے پہلا

مقیم، ہر فرما کی قضاہ کے قرائت کا یہ حکم ہے

اس کے بعد ۱۰۰ قیم ہر فرما کی قضاہ کے قرائت کا یہ حکم ہے
 اس کے بعد ۱۰۰ قیم ہر فرما کی قضاہ کے قرائت کا یہ حکم ہے
 اس کے بعد ۱۰۰ قیم ہر فرما کی قضاہ کے قرائت کا یہ حکم ہے
 اس کے بعد ۱۰۰ قیم ہر فرما کی قضاہ کے قرائت کا یہ حکم ہے

حالت سفر میں ہشتادوں کا حکم

(سوال ۱۷) ڈاکٹر کے ذریعے (تقریباً ۲۴ گھنٹے) کے اندر
 لایا جاتا ہے (جس کا کوئی اثر نہیں ہے)۔ اس کا پھولن والا حصہ جانا لی جاتا ہے۔ یہ سب سے پہلا
 ہمارے جسم میں سے نکلنے والا حصہ ہے۔ اس کا پھولن والا حصہ جانا لی جاتا ہے۔ یہ سب سے پہلا
 ہمارے جسم میں سے نکلنے والا حصہ ہے۔ اس کا پھولن والا حصہ جانا لی جاتا ہے۔ یہ سب سے پہلا

وہ جس میں شخص کو تھکنے کی ضرورت ہو گی
 (سوال ۱۸) ڈاکٹر کے ذریعے (تقریباً ۲۴ گھنٹے) کے اندر
 لایا جاتا ہے (جس کا کوئی اثر نہیں ہے)۔ اس کا پھولن والا حصہ جانا لی جاتا ہے۔ یہ سب سے پہلا
 ہمارے جسم میں سے نکلنے والا حصہ ہے۔ اس کا پھولن والا حصہ جانا لی جاتا ہے۔ یہ سب سے پہلا

بہی السحر ولو كان صاحب سحره في حلقه يوقت عدله، يجوز بعد ما يصلی بدمی فانه لا یزول الا بصباح من ۱۰۲ ایک صلاۃ السحر کی سنت ہے بخلاف سب سے پہلے کی نہیں جائیگا کہ اس پر عام ضروری ہے نہ کہ کسی ایک بلکہ ہر مسلمان پر واجب ہے۔ اس سے قطعاً یہ کہ نہ گناہ ولا یسأل لعصر حتی یدخل مصرۃ اور یقول ۱۰۳ یعنی نصف شہر بعد از غروب و ایک ص ۱۰۳ لفظ اور یہ کہ دن قیامت میں نہ کی جائیں گے سرسبز کے رنگ کی تلوں کا موسم دیکھ کر ہے۔ فتاویٰ رضویہ

(۱) متعین کی فتنہ میں مسافر کو قصر کرنا (۲) نیمہ عتدی، مسافر کا عام

کے سلام کے بعد پچھرائے رکعات کی قراءت کرے یا نہ کرے

(صوفی ۲۳۶) (۱) اس نے عظیم فتنہ میں قصر کی تو مسافر کی ضرورت ہوئی یا نہیں؟

(الجواب) اگر وہ لوحی و مسافر فتنہ میں ہی قصر کرے تو چون چھے قصر کرے تو وہ ارزا ہوگی۔^{۱۰۴}

(۲) اگر امام مسافر کی عتدی مقیم ہے تو عام کے قصر کی پھر عتدی ضرورت اپنی ضرورت پر کرنے کے لئے ہوئے نہ پائی رکعت میں فاتحہ و سورۃ پڑھنا واجب ہے۔

(الجواب) عظیم فتنہ میں مسافر عام کے سلام کے بعد اپنی اپنی رکعتوں میں سورۃ فاتحہ پڑھے نہ ضرورت۔
(فائدہ) (۱) السبعۃ والی لا یصلح الا یقرأ (فی الاحیاء) بلانہ کذا لا یصلح (فی احیاء) (۲) فلو لا فتنہ المستقیم (البحر) ای بعد سلام لا عام القصر لیجوز (۳) احیاء ج ۱ ص ۳۰ باب صلوا المسافر، فلفظ و فتنہ عظیم یا بصواب

ضعیفی مسافر عام قصر نہیں کرتا تو حنفی مقیم عتدی کی نماز ہوئی یا نہیں

(مسئلہ ۶۳۷) مثلاً یہ کہ اگر مسافر قصر کرے تو اس کے پیچھے عظیم کی ضرورت ہوگی یا نہ کرنا ہے؟

(الجواب) احادیث صحیحہ و سنن میں مسافر عام قصر کرنے کے پیچھے عظیم کی نماز کی ضرورت ہوگی عرفات میں حنفی عام عظیم ہوئے اور قصر کرے تو اس کے پیچھے عظیم کی ضرورت نہ ہوگی۔ خود عظیم ہو مسافر (۳) ص ۲۳۸ کما یصلح لکن

نت غیر ختم نہ ہو تو نفل کے قعدہ کوئی نہ ہو و شریف پڑھ سکتے ہیں

(مسنون ۲۳۱) مسنون و مستحب اور نفل کے قعدہ کوئی نہ ہو و شریف پڑھ سکتے ہیں۔
نہایت چاہیے کہ وہ کہو: لا ایل الا باللہ

۱۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۲۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۳۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۴۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۵۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۶۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۷۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۸۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۹۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۱۰۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔

نہ نے فاتحہ اتھیتی

(سورہ ۲۳۲) اگر رکعت دو رکعت یا چار رکعت سے سورہ فاتحہ پڑھ لی جائے تو سورہ فاتحہ پڑھ کر پڑھ کر۔
(محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔

صلوٰۃ تسبیح میں تسبیح کم و بیش ہو جائے

(سورہ ۲۳۳) صلوٰۃ تسبیح میں تسبیح کم و بیش ہو جائے تو سورہ فاتحہ پڑھ کر پڑھ کر۔
سورہ فاتحہ پڑھ کر پڑھ کر۔

(محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
اگر تسبیح ملائی ہے تو قعدہ میں نہ پڑھے بلکہ چار رکعتوں میں پڑھے اور تسبیح پڑھ کر پڑھ کر۔
اور اگر قعدہ میں نہ پڑھے تو قعدہ میں چار رکعتوں میں پڑھے اور تسبیح پڑھ کر پڑھ کر۔
مخلاف ہے۔ ہر رکعت میں تسبیح پڑھ کر پڑھ کر۔
القول و لفظی مطلب ہے صلوٰۃ التسبیح

اگر محقرات میں غلطی کرے تو سجدہ سبوت یا نہیں

(سورہ ۲۳۴) اگر محقرات میں غلطی کرے تو سجدہ سبوت یا نہیں۔
اگر محقرات میں غلطی کرے تو سجدہ سبوت یا نہیں۔

۱۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۲۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۳۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۴۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۵۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۶۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۷۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۸۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۹۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔
۱۰۔ (محبوب) محراب و منبر و منبر کے قعدے میں چار رکعت سے چار سو رکعت تک پڑھ سکتے ہیں۔

نیکو کوشش ہی کے ذریعہ سے ایک مددگار بن سکتے ہیں۔

سوال ۲۴۶: ۱۔ کیا میں اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "میں نے اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے"۔

۲۔ کیا میں اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "میں نے اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے"۔

۳۔ کیا میں اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "میں نے اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے"۔

۴۔ کیا میں اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "میں نے اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے"۔

۵۔ کیا میں اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "میں نے اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے"۔

۶۔ کیا میں اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "میں نے اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے"۔

۷۔ کیا میں اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "میں نے اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے"۔

۸۔ کیا میں اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "میں نے اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے"۔

۹۔ کیا میں اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "میں نے اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے"۔

۱۰۔ کیا میں اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "میں نے اپنے دوستوں کو بتاؤں کہ میں نے ایک کتاب لکھی ہے"۔

رکعت میں ایک شخص نے اقتداء میں آیا اور تہجد سے روکا یا نہیں؟ امام صاحب کا کہنا ہے چونکہ طائفہ صاحب سے روپے کا طور اثناء التہجد میں (یعنی دوسری رکعت میں) رک سے پہلے اس دور پر تہجد کی سورتیں ۵۰ یا ۱۰۰ رکعت کو مکمل کر لیں۔

(المصنوع) وہ مقتدی مسنون سے اور مسنون کا حکم ہے کہ امام نے ابراہیم تہجد کو رکھ کر بنا کر چاہے اس کے اقتداء سے پہلے یا بعد اقتداء میں سجدہ مسنون مع امامہ مطلقاً سواء کان السجود قبل الاقامۃ یا بعدہ وافر مختلف مع الیمین ج ۱ ص ۱۶۶ باب سجود السجود) مقتدی مسنون (جو رکعت کے ساتھ ایک رکعت کے بعد فرض کیا گیا ہے) امام کے ساتھ تہجد کو رکھے گا۔ چاہے امام سے پہلے مسنون کے مقتداء سے پہلے یا بعد میں۔ لیکن مسنون سلام پھیرنے میں امام کی اقتداء نہ رہے سلام پھیرے بغیر تہجد کو رکھے گا۔ اسی کا معنی خلیفہ رکھے گا مگر سونے سے بات یاد رکھتے ہوئے کہ میری نماز باقی ہے امام صاحب کے ساتھ سلام پھیر دیا تو اس کی نماز قاصد ہو جائے گی۔ اور اگر سلام پھیرا تو نماز قاصد نہ ہوگی بلکہ تہجد ہوگی نہ رہن جو گناہ تکبیر وائے وقت مقتدی ہے۔ یہ مقتدی پر اس کی مطلق سے تہجد سجدہ نہیں ہوتا۔ (مناہج ج ۱ ص ۱۷۶ فصل فی ہدای من وجب) علیہ السجود ومن لا یجب علیہ (فتاویٰ رحیمہ ج ۲ ص ۱۲۰، ۱۲۱) (الخطوط العظمیٰ والاعظم بالمصنوع)

مقتدی کے سہو سے تہجد سہو

(سوال ۲۷۱) امامہ مقتدی کی حالت میں مقتدی سے سہو ہو جائے تو کیا وقت سلام امام مقتدی پر بھی ضروری ہے؟

(الجواب) صارت مستوفیٰ میں مقتدی تہجد کی سورت کرے البتہ اگر امام کے سلام پھیرنے کے بعد مسنون سے سہو واقع ہو جائے تو تہجد سہو ضروری ہے وسهو السفلو لا یوجب السجود علیہ (الامام لا یدعی سہو ولا یصح ولا علیہ ای ولا فی المصنوع الخ) (کنہ الدعویٰ ج ۱ ص ۳۳ فصل فی ہدای من وجب علیہ السجود ومن لا یجب علیہ) اس میں بھی فی ما یخصی بعد طرح الامام وسجدہ السجود یخصی ایضاً ص ۳۸

تہجد کی سہو بھول سے ایک ہی کیا تو نماز کا اعادہ ضروری ہے یا نہیں

(سوال ۲۷۲) امام صاحب کے سہو سے تہجد سہو کیا کہیں تہجد سہو سے ایک کیا نماز کا وقت ضروری ہے یا نہیں؟ اگر تہجد سہو کی سوا ایک نہ کیا جائے تو یہ تہجد کا اعادہ اس طرح کیا جائے؟ آیا اس وقت تک کہ جمع کر کے نماز پڑھی جائے یا غرضاً پڑھی جائے؟ مقتدیوں کو جمع کرنا نہیں ہے، اگر نماز کی ضرورت نہ ہو بھی تو پڑھیں یا نہیں پڑھا تو جہاد۔

(الجواب) حامد لہ علیہ السلام۔ تہجد کی سہو میں دو مسئلے ہیں۔ پہلا یہ کہ تہجد تہجد ہے اور تہجد تہجد۔ دوسرا یہ کہ نماز میں سجدہ مسنون مع امام اور الا یصلح من ۱۵ یوں غلطی کا داخل ہی صدقۃ الامام ولم یجروا جب الا علاقۃ علی العقیۃ یصلح رضائی ۲۲۵ باب

و بعد از آنکه فرمود پڑھے، اگر سر سکا شود، سرے سرے بخورے، کی غائب۔ بوقت نماز۔ پڑھے۔ اذاعتھر علی
 العربی۔ کل الطیعم صبی فاعط مرکوع و سجود و ن تعویذ مرکوع و السجود صلی فاعط ابالا یمن
 و ن یسوس النعمه و ارماع مستغنیاً علی جبهه و الاویلی و یجھل نحب و اسد و مساند لیجھوز جبهه علی
 القبله لا الساعه و یبھی نحب و کتبہ ان قلتر حتی لا یسد هما الی القلیطه ان تعویذ الایماء اخرت
 عنه ما زاد ینھو الخطاب (جوز لا مضاح طبعها من ۱۰۳ باب صلوٰۃ العربی ص ۵۵)

پھر پائی نہ رکھی حالت میں فوراً چھوڑا اور چارے قرض خانہ مراد ازیب ہے اور اگر کی حالت میں اشغال
 ہو جاوے تو قضا صرف وہی کرے کہ جسے ازیب کرے یا تو قضا کرے یا نہیں کرے۔ و اب حساب من دلک
 الحصر من لا نسس شلوہ ولا یلمرہ فقیہ کد فی لمعطار ج ص ۱۳۷ الباب الرابع عشر فی
 صلاۃ العربی

اگر پائی نہ رکھے یا وہ کی حالت میں نہ پڑھے تو لگاتار ہے یہ حال ہے یا اگر پائی نہ رکھے وقت سے
 راہ بخون یا سپہ دوش رہے تب بھی یہ بات کی ضرورت کی تھانہ و نہ پیش دو محاف ہیں و من جس او انجسی
 عیب خمس صلوات قطعی ولو اکثر لا یلزم الا مضاح ص ۵۵ و ص ۱۰۶ باب صلوٰۃ
 العربی بقطوع اللہ علیہ الصواب

(الجواب) وقت مکروہ نہ تو پڑھی جاسکتی ہے، جماعت شروع ہونے سے پہلے نہ وقت ہو سکتی ہے تو پڑھیں اور نہ وقت گزرنے بعد میں پورا جائے والے کے لئے ایک مرتبہ دو رکعت تکیۃ المسجد پڑھ لیں گا کافی ہے، ہر مرتبہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔^(۱) فقط واللہ اعلم بالصواب

تحقیۃ الوضو پڑھنے سے قبل بیٹھنا کیسا ہے ؟

(سوال ۳۰۶) بعض مازنی مسجد میں اگر پہلے بیٹھ جاتے ہیں پھر کھڑے ہو کر نماز تکیۃ الوضو وغیرہ پڑھتے ہیں اور کیا اس کا کوئی حکم ہے ؟

(الجواب) مسجد کے آداب میں سے یہ ہے کہ مسجد میں داخل ہونے والا غسل پہننے سے پہلے دو رکعت تکیۃ المسجد پڑھے۔ لہذا بیٹھ جانا سب سے پہلے خلاف سنت ہے، ہاں کسی عذر کی وجہ سے بیٹھنا پڑے تو مضامین میں آداب میں ہے اذا دخل المسجد فليركع ركعتين قبل ان يدخل اصحاب سنة مشكوة باب آداب المسجد مواضع الصلاة فصل الاول، "تم میں سے جب کوئی مسجد میں آئے تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت پڑھے فقط۔
اللہ اعلم بالصواب۔

(سوال ۳۰۷) مسجد طہ میں نماز پڑھیں اور دوسری مسجد میں قرآن کی تفسیر سنے کے لئے جائے اور وہاں اشراق ہے تو اشراق کا ثواب ملے گا یا نہیں ؟ وہاں نماز پڑھی ہو وہاں نماز شروع پڑھنا ضروری ہے ؟ اگر مسجد میں سے گھر نرم پانی سے وضو کئے جائے اور گھر میں نماز اشراق پڑھا کر سونے کا ثواب ملے گا یا نہ پڑھا کر۔

(الجواب) ان دونوں صورتوں میں نماز اشراق کا ثواب ملے گا، اشراق تک ذکر اللہ میں مشغول رہے۔ مرقا و اشرفی رقم میں ہے۔ ایہ مسجد فی مکملہ مسجد طہی صلی علیہ فلا ینا یہ التیم نظر آہ، آداب مسجد احسن وعظ فی المسجد مل لود جمع فی یہ، واسمیر علی اللہ کر سعی تطیع النفس لم صلی و تھیں فی اشراق تک ذکر اللہ میں مشغول رہ کر نماز اشراق پڑھنا، اشراق کا ثواب ملے گا، چاہے وہاں بیٹھا ہے۔ یا اگر مسجد سام میں ہے تو خانہ حب کا طواف کر کے سب کی طرف دریں یا مجلس و مجلس شریک ہو جائے بلکہ اگر اپنے گھر چلا جائے اور اشراق کے وقت تک ذکر (۵۷۰) یا تسبیح میں مصروف رہے اور پھر واپس اشراق پڑھے تب بھی اس کا ثواب کا حق ہے۔ مرقا و شرح مشکوٰۃ باب ادکر حد الصلوۃ الفصل اللانی ج ۴ ص ۳۶۵ مطبوعہ مطبعہ مسندین، فقط واللہ اعلم بالصواب۔

تہجد یا جماعت کا گھر

(سوال ۳۰۸) نماز تہجد یا جماعت پڑھنے کا گھر کتب جو بیگنہ پڑھیں۔

(الجواب) نماز تہجد و تہجد (تہجد یا جماعت) پڑھ کر جماعت اور نماز مکروہ ہے، اگر کسی گھر میں آدمی

(۱) ان اصحاب سے کہہ رہا ہے ان لوگ جو مکروہ و تنہد عموم تطیع علی عموم تطیع۔ نوام و تھیں لکے یوم مرقا و ادکر و حوالہ لغیر ذہبی، باب الوتر و طوافی مطلب فی نفعی المسجد ج ۲ ص ۱۳۵ ۱۳۶

(۲) قول کے معنی یہ ہے کہ اشراق کے لئے بیٹھنا یا نماز پڑھنا جائز ہے۔

[illegible]

نہرہ اشتہق کے اپنے تعین مزاج کا ہے

[illegible][illegible]

۷۰

(طحاوی) صحر کی نماز ہے پہلے دو رکعت ۱۰۱ رکعت نماز تک ہے عشاء ۷۰ سے چار رکعت تک ہے یا درج نہیں ۔
 ۷۱ یونس علیہ السلام کے بارے میں ہے کہ جب وہ کعبہ کی چار رکعت کی قیامت (میں ۶۰) اور تشریح فقہاء میں ہے و جب
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی ہو تو خود ظہر مدی وقال حدث حسن عن ابن عمر قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم رحم الله امرأۃ صلى قبل العصر او كما يقول علي كان عليه
 السلام يصلي قبل العصر ركعتين رواه ابو داود ورواه الترمذي واهمدا وقاله ايضا واما رواه
 الخطيباني بسند حسن عن ابن عمر رضي الله عنه ومن صلى قبل العصر اربع ركعات حرم الله علي النار
 وحب قبل العشاء وبعد الخ وشرح بقية من ۱۰۰ باب الوتر والواجب انما العصر فليس له
 سنة مؤكدة الا ان يسنوب ان يصلي فيها اربع ركعات او ركعتين يذروا ابن عمر رضي الله
 عنه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال رحم الله امرأۃ صلى قبل العصر اربع ركعات او امر
 المؤمن علي كرم الله وجهه قال كان يصلي رسول الله صلى الله عليه وسلم قبل العصر ركعتين
 رواهما ابو داود عن شاذ صلاهما بتسليمين لما عن ابن عمر المؤمن علي كرم الله وجهه قال
 كان انبي صلى الله عليه وسلم يصلي قبل العصر اربع ركعات بفصل بينهن بالتسليم عن
 الامام في الطبري ومن تابعهم من المحدثين والمؤرخين ورواه الترمذي وقال الفقهاء المندوب ان
 يصلي قبل العشاء اربع ركعات وسنة مطلع الاسرار الا لجهة مجمع العلوم العلنية والعلنية ابني
 قدم سرا بقول نعم يوجد ذكر هذه الاربع في كتب الحديث ولكن كان هو رحمه الله مراعيا
 عليها حتى سكت وحسب الله تعالى (وسائل الاركان ص ۳۳ من ۱۳۳ بجزء) فقط والله اعلم
 بالخصوص

صحر اور عشاء کے قبل کتنی رکعتیں پڑھنی چاہئے؟

(سوال ۳۱۸) صحر اور عشاء کے قبل چند شروع کی اور نماز کتنی کرنا چاہئے کہ جس سے نہ رکعت پر سلام پکیر دیا
 تو سنت ادا ہوگی یا نہیں؟ صحر اور عشاء کے قبل چار رکعت سنت ہیں یا دو رکعت پڑھنا بھی کافی ہے؟ نیز اگر جمعہ
 والی صحر اور عشاء کی چار رکعت پڑھے اور اگر کوئی جمعہ کو نہ پڑھے اور رکعت پڑھنا کمالی ہے صحر اور عشاء
 کے قبل چار رکعت یا دو رکعت، اس پر کون سا حدیث میں ہے (دوسرے حسب وضع قبل العصر و قبل العشاء
 و بعد العشاء بتسليم) وان شاء رکعتين (المختار) شای ممکن ہے (قرون و مستحب ربح قبل العصر) لم
 يجعل بعصر سنة و قد لا لم يدكر في حديث عائشة الملوحة بحر قال في الامداد وغير محمد
 بن الحسن و الترمذي المصلي ان يصلي اربع ركعات ركعتي قبل العصر لا خلاص الا ان كان وقتا و ان
 شاء ركعتين كما عبر في حاشية المصلي وفي الامداد عن الاختصار بسند ان يصلي قبل العشاء
 اربعاً و عن ركعتين و بعضها اربع و قيل و ركعتين او الفطر ان الركعتين المذکور من غیر

ہدایہ ملی ۱۹۱۱ء تک پر تمام پھر قوں سنہ جو ایک لکھن میں دیا ہے وہ بارہا یہ ظاہر ہے کہ اس کے لئے ہر مصلحت
 مئی ۱۹۰۷ء تک ۱۹۱۸ء تک لکھن میں دیا ہے

نوٹ: علم کے نقل و حرکت شروع رہن چھوڑ دیا گیا ہے۔ جو ماحول کو بہتر بنائے۔ چار دھت پانچ پانچ
 محمد سلام پیر (ملاحظہ ہو نوٹ کوئی رقم یہ ہے ۱۳۱۶)

تو افسانہ کی چار رکعت میں دو رکعت پر تشہد کے بعد دو رکعت پر جسے کی تجا

(مسئله) - یادداشت‌های من در این باره، به شرح زیر است:

یادداشت‌های من در این باره، به شرح زیر است:

والجواب: ۱۔ یہ کہتے ہیں۔ مرقاۃ المفاتیح میں ہے: (بمصلحة التبرعات والمدونہ) فہم متفحح
وہم موقوف حصصی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی اعتداء کل شیء علیہا وقفا فی حرج المذنب
مصلحة الاستفحاح وسخوة لبث مردہ من الاموال وما ذلک ہی احتیاج بعض المذنب حرج (مرقاۃ
مفحاح مع طحطاوی ص ۲۱۳) ایضاً فی طوایل۔

وَقَدْ تَرَكْتُ فِيهِ، وَفِيهِ لِمَنْ يَصِلُ مِنْ قَوَائِمِ الْإِسْلَامِ يَصِلُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَيَسْتَفِيعُ وَيَعْمَدُ وَنُورُ سِرِّهِ لَنْ يَكُلَّ جَمْعُ صُلُوقِهِ (وَقِيلَ) لَا يَأْتِي فِي الْكُلِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ
الْقَنِبَرِ شَاكِرٌ فِي (مَوْهِدِهِ) وَقِيلَ لَا يَكُلُّ فِي الْبَحْرِ وَلَا يَصْطَلِي مَا فِيهِ مِنْ أَنْظَامِ الْإِسْلَامِ وَلَا فِي
الْمَصْنُوعِ وَمَنْ تَمَّ حَوْلًا عَلَيْهِ وَحَكِيمًا مَا فِي الْقَنِبَرِ لَيْلِي، ثُمَّ شَاكِرٌ فِي فَتَاوَاهِ بِمَا لَا يَصْطَلِي وَلَا
يَسْتَفِيعُ وَلَا يَعْمَدُ نُوْقَرُّهُ فِي فَيْصِلِ الْعَصْرِ لِأَنَّ الْإِسْلَامَ كَوْنُ الْكُلِّ صَلَاحًا وَاحِدًا لَا يَفُوتُ
وَحُجَّتُهُ النَّصِيحَةُ وَمُسْتَمَدُّهَا السُّنَّةُ وَنُصْرَتُهُ لِسَانُهُ عُرْوَةُ عَنِ الْمُتَقَدِّمِينَ وَأَمَّا هِيَ عَنِ الْخَلِيفَةِ
بَعْضُ الْمَعْنَى حَرَمِينَ الْبَحْرِ وَنُورُ الْخَلِيفَةِ، وَشَامِي ص ٦٣٣، بَابُ الْوَيْزِ وَالْإِسْلَامِ وَدَعَمْتُ الْفَتْهَ مِنْ
٣١٠ ص ٣١١ ج يَفْطُرُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ

تہجد کے لئے جس کی ”نکلتی کھلتی ہو اس کا عشاء کے بعد جو برکت نہ نیت تہجد پڑھنا؛

(سوال ۳۴) ایک شخص کو پتھر کا شون سے تجربہ کے وقت ہوا کی گھنٹی نہیں گھنی بھی نہ دیکھی جائے۔ یہ شخص خود کی متعلقہ مٹاؤں کے بعد دو روکتے ہوئے ہیں۔ کیا ہے تجربہ کا فائدہ؟

وہ جو بے صورت مسور کی آواز، جھل جھل کی آواز کے بعد دوڑتے ہوئے آئے، چند لمحوں کے بعد گئے۔

ثاني: دعا كان صلوة العشاء فهو من الليل وهذا يعني ان عند آتية تحصيل
بالفعل بعد صلوة العشاء فهو من ليل وهذا يعني ان عند آتية تحصيل بالفعل بعد صلوة العشاء
قبل التوجه وتتم ح ١ ص ١٣٠ - الوقت والوقت مطلب في صلوة الليل

مرثیہ الخیر میں ہے کہ: "مذہب تو بیچ (محدود) ہی ہے، النساء، فدا ویا و الخیر ہے، اللہ علیہ

۱۔ تیسری رکعت میں امام نے یہ تحریر کیا، اور دوبارہ پڑھنے کی دعوت پر اٹھ کر پڑھا۔
 (مسو ۳۰۹) اس میں یہ ہے: "وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"
 "یہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"

۲۔ چوتھی رکعت میں امام نے یہ تحریر کیا، اور دوبارہ پڑھنے کی دعوت پر اٹھ کر پڑھا۔
 (مسو ۳۱۰) اس میں یہ ہے: "وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"
 "یہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"

۳۔ پانچویں رکعت میں امام نے یہ تحریر کیا، اور دوبارہ پڑھنے کی دعوت پر اٹھ کر پڑھا۔
 (مسو ۳۱۱) اس میں یہ ہے: "وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"
 "یہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"

۴۔ چھٹی رکعت میں امام نے یہ تحریر کیا، اور دوبارہ پڑھنے کی دعوت پر اٹھ کر پڑھا۔
 (مسو ۳۱۲) اس میں یہ ہے: "وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"
 "یہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"

۵۔ ساتویں رکعت میں امام نے یہ تحریر کیا، اور دوبارہ پڑھنے کی دعوت پر اٹھ کر پڑھا۔
 (مسو ۳۱۳) اس میں یہ ہے: "وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"
 "یہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"

۶۔ آٹھویں رکعت میں امام نے یہ تحریر کیا، اور دوبارہ پڑھنے کی دعوت پر اٹھ کر پڑھا۔
 (مسو ۳۱۴) اس میں یہ ہے: "وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"
 "یہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"

۷۔ نواں رکعت میں امام نے یہ تحریر کیا، اور دوبارہ پڑھنے کی دعوت پر اٹھ کر پڑھا۔
 (مسو ۳۱۵) اس میں یہ ہے: "وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"
 "یہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"

۸۔ دسویں رکعت میں امام نے یہ تحریر کیا، اور دوبارہ پڑھنے کی دعوت پر اٹھ کر پڑھا۔
 (مسو ۳۱۶) اس میں یہ ہے: "وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"
 "یہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"

۹۔ اسی رکعت میں امام نے یہ تحریر کیا، اور دوبارہ پڑھنے کی دعوت پر اٹھ کر پڑھا۔
 (مسو ۳۱۷) اس میں یہ ہے: "وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"
 "یہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر بھیجا تھا۔"

الجواب : مولانا ترجمہ علی نقی ابن کباب حرمت کے ساتھ و معنی ضرورت میں استعمول سے مراد
 یہی کہ اس میں سے کوئی نیکو نہ ہو، جماعت کے یہاں سنا ہے، فقط و کذا علم بالاصول

وہر کی تعلیمات ہو

۲۳۵ سال سے بدلتی حالت

[illegible]

ایک بے یقینوت کے ساتھ دور دراز پڑھنا۔

(سوال ۳۳۶) ایپ شخص کیسا ہے کہ نہیں زمانے فرشتے کے علاوہ اور شریف چرما مستقب ہے کیا صحیح ہے؟

وَقَدْ حَوَّكْتُكُمْ فِي رُؤُوسِ السَّيِّدِ وَأَعْلَى الْوُجُوهِ كَمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ
مَتَّعْتُمْ بِهِ أَبْنَاءَ إِسْرَافِكُمْ وَأَعْتَدْتُ لَهُمْ عَذَابًا مُؤَلِمًا
وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا خِزْيَانٌ شَرٌّ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا مُؤَلِمًا

مقتدی دعاء قنوت پوری کرے یا نہیں

(سرای ۳۳) مظلومی نے ہاتھ پیریں نہیں بڑھائی تھیں۔ عام بے رکورڈ، بے طاقت و مظلومی یہ کرنا

(الجواب) صورت مسئلہ میں اتنی ہی امانت طاع کرے جسکی مقدار دوا فلوے کی پڑجی ہے اور کافی ہے۔

ولم يركع إلا بعد أن فرغ من قراءة الفاتحة، ولعل شروعه بهذه الصلاة هو

التركون مع الاقام مع اعمدة باب الوفر ططراوى ص ١١٢ و الله اعلم بالصواب

۱۷۔ عے قنوت پھر ٹکڑی

(ص ۳۳۸) مشنر نے انکی دہ سے قوت نہروں کی بنیاد پڑی۔ ان کو رام چلا کہ قوت نہروں کی بنیاد پڑی۔

الحمد للہ، مقتدی نے انکی وہ بے خوات شروع نہیں کی تھی اور امام نے ہر گز کھدیا یا امام نے دعائے موت قبول کر

عمر میں بڑھتی ہوئی شہر کے لوگوں کی زندگی میں تبدیلی آتی ہے۔ یہ تبدیلیاں ان کے لیے چیلنج ہیں۔

ایک نوجوان لڑکے کی طرف سے

[illegible][illegible]

لجمعة بين الوحيين بجمعة ولا يمكن وان كان لا يحكمه المختار كما قلنا لان ما بعنه
اوتى وحطاري ص ۲۱۱) فسطو الله اعلم بالصواب .

وتم میں دعا کے قوت پر بحث بھول گیا:

(سوال ۳۰۰) کہ میں نے دعا کے قوت پر بحث کر کے فراموش کر دیا تو کیا حکم ہے میں نے فراموش کر دیا
والجواب: مجدد کو فراموش کرنے سے غافل ہو جانا ہے۔ دعا کے قوت کا پڑھنا کہنا اور دعا کے قوت پر بحث کرنا
تو یہ دوسرا کلام ہے۔ کیا دعا کے قوت پر بحث کرنا دعا کے قوت پر بحث کرنا ہے۔ کیا دعا کے قوت پر بحث کرنا
اس کے لئے نہیں ہے کہ دعا کے قوت پر بحث کرنا ہے۔

(و لو سجد) ای القیوم (و لم یذکر فی التوکیع لا یقبل) نہ لقوات محلہ (و لا جود الی
الغیاب: فی الاصح لان لہ رفض طهر من القیوم) (لان حدادہ وقت و لم یجد التوکیع لو لم یجد
صلواتہ بلکن ذکو حد بعد قراءۃ قیامہ: و مسجد فسطو (در مختار)

و فی التسمیۃ حبسہ نو حداد وقت ہو ذکیع فاضلہ نہ راجل اہل حداد کہہ تین حداد
اثر کوکوع لغو (شمسی ج ۱ ص ۱۶۷ باب الولد و المویض) فسطو و الله اعلم بالصواب .

نعت دالمجو و طہوہ الحجۃ المستند

